58

جینک سنر کی منتظمین پر شدید تنقید

سرینگر ٹائمز
بانی صوفی غلام محمد

دھونی دہلی نہیں جائیں گے

جلد نمبر 58 | Tuesday 05th May 2026 | ۵ مئی ۲۰۲۶ء بروز منگلوار بمطابق ۱۷ ذوالقعدہ ۱۴۴۷ھ | صفحات : 08 | No. 123 • Vol: 58 • R.N.I: 17647/69 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

"آپریشن سندور" تکنیکی جنگ کا بے مثال نمونہ تھا/راج ناتھ سنگھ

ہمارے فوجیوں نے دہشت گردوں اوران کے سرپرستوں کو جوفیصلہ کن جواب دیا

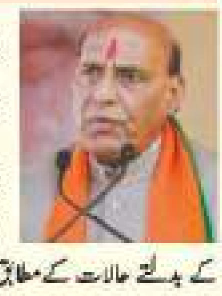

سرینگر/ایس این آئی/ آپریشن سندور تکنیکی جنگ کا ایک نمونہ ہے، جس میں جدید نظاموں کے استعمال اور جنگ کے بدلتے حالات کے مطابق ڈھالنے کیلئے مسلح افواج کی تیاری کی طرف اشارہ کیا کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہمارے فوجیوں نے دہشت گردوں اوران کے سرپرستوں کو جو فیصلہ کن جواب دیا اس نے پوری قوم کو فخر سے بلند کیا۔ ایس این آئی کے مطابق آپریشن سندور کی پہلی برسی سے کچھ دن پہلے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایک "انوکھی" مثال کے طور پر بیان کیا کہ س/1

بنگال میں بی جے پی کی تاریخی فتح کارکنوں کی قربانیوں کا ثمر/شاہ

بنگال نے دراندازوں اوران کے ہمدردوں کوایک مضبوط پیغام بھیجا ہے

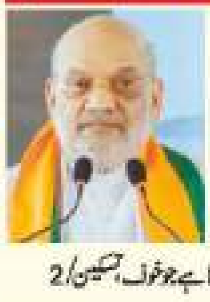

نئی دہلی/مغربی بنگال کے لوگوں کو اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی زبردست جیت پر مبارکباد دیتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کو کہا کہ بنگال کے لوگوں نے دراندازوں اور ان کے ہمدردوں کو ایک مضبوط پیغام بھیجا ہے۔ اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ خوش کرنے کی سیاست میں مصروف جماعتیں اس سبق کو نہیں بھولیں گی۔ X پر پوسٹس کی ایک سیریز میں، انہوں نے ریمارکس دیے کہ زبردست عوامی مینڈیٹ ان لوگوں کے خلاف لوگوں کے ردعمل کی عکاسی کرتا ہے جو خوف، تسکین/2

تعلیمی اداروں میں کھیل اور کھلاڑیوں کی ترقی ہمارا عزم/LG

نشہ آور اشیا کے خلاف بیداری کیلئے ہر کھلاڑی کو موبائل پر ویڈیو بنانے کا مشورہ

کشمیر یونیورسٹی میں آل انڈیا انٹر یونیورسٹی چمپئن شپ کا افتتاح،150 یونیورسٹیوں کی شرکت

سرینگر/کشمیر یونیورسٹی میں آل انڈیا انٹر یونیورسٹی ووشو چمپئن شپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انتظامیہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کا ایک مضبوط کلچر بنانے کیلئے پرعزم ہے، جس سے ہر طالب علم کو ایک فعال اور صحت مند طرز زندگی گزارنے کے لیے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ آل انڈیا انٹر یونیورسٹی ووشو چمپئن شپ کھیلوں کے مقابلے سے بڑھ کر ہے۔ یہ ایک بھارت شریشٹھ بھارت کا ایک متحرک جشن ہے اور تنوع، نظم و ضبط، ہم آہنگی اور قومی یکجہتی میں اتحاد کو فروغ دینے کیلئے ایک طاقتور پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "یہ چمپئن شپ اپنے ساتھ کھیل کے لازمی جذبے کو برقرار رکھنے اور تجدید کرنے کی ذمہ داری رکھتی ہے جو مقابلے سے بالاتر ہے اور ہمیں بحیثیت انسان ہماری اعلیٰ ترین امنگوں سے جوڑتی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر یونیورسٹی میں ہونے والی انٹر یونیورسٹی ووشو چمپئن شپ کو نہ صرف مقابلوں کی شاندار بلکہ دوستی کے بندھنوں کیلئے بھی یاد رکھا جائے، جو اس نے جڑے ہوئے اور یکجہتی کی بنیاد رکھی۔/3

مغربی بنگال میں بی جے پی کی حکومت قائم ہوگی

اقتدار پر ترنمول کے 15 سالہ دور حکومت کا خاتمہ ہوگیا ہے

کولکاتا/یو این آئی/مغربی بنگال کی سیاست میں ایک نئے عہد کا آغاز ہوا ہے۔ ریاست کی انتخابی تاریخ میں پہلی بار ہے جب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مکمل اکثریت کی حکومت بننے جارہی ہے۔ اس شاندار جیت کے ساتھ ہی بنگال کے اقتدار پر ترنمول کے 15 سالہ دور حکومت کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ بی جے پی نے 294 نشستوں والی ریاستی اسمبلی میں اب تک 130 نشستوں پر جیت حاصل کرلی ہے اور 77 نشستوں پر برتری بنائے ہوئے ہے۔ اس طرح اس کی جیت کا اعداد و شمار 207 تک پہنچتا دکھائی دے رہا ہے۔ ترنمول کانگریس نے صرف 48 نشستوں پر جیت حاصل کی اور 32 نشستوں پر برتری کے ساتھ اس کی جھولی میں زیادہ سے زیادہ 80 نشستیں ہی آسکیں گی۔ کانگریس نے دو نشستیں جیتیں اور عام جنتا اونین پارٹی (اے جے یو پی) نے بھی دو ہی نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اگر گزشتہ انتخابات کی کارکردگی پر نظر ڈالیں تو 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ترنمول/4

مغربی بنگال میں کمل کھل اٹھا ہے/مودی

آسام، پڈوچیری، تمل ناڈو اور کیرالہ کے کارکنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی/یو این آئی/وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جیت کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے یادگار قرار دیتے ہوئے ریاست کے عوام کا شکریہ ادا کیا ہے اور ان کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مسٹر مودی/5

ایک روز پہلے گرمی کی لہر پر سردی کی تازہ لہر نے غلبہ پایا

بالائی علاقوں میں تازہ ہلکی برفباری کے نتیجے میں موسم سرما جیسا سماں

سرینگر/ایس این آئی/ وادی کشمیر میں محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق موسم نے کروٹ بدلی جس سے گرمی کی لہر میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ وادی کے شمال و جنوب میں کہیں تیز اور کہیں ہلکی بارشوں کے ساتھ تیز ہواؤں کے نتیجے سردی کی شدت میں اضافہ ہوا جبکہ بالائی علاقوں میں تازہ ہلکی برفباری کے نتیجے میں موسم سرما جیسا احساس پھر دیکھنے کو ملا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 5 مئی تک مجموعی طور پر خراب موسم رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے بیچ بیچ میں بارشوں کے ساتھ ساتھ ژالہ باری ہونے کا امکان ہے جبکہ بعد/9

نالہ میں ڈوب کر بچی جاں بحق، زینہ پورہ شوپیان میں رنج وغم

کھریو میں مکان کی سلیب کے ٹوٹ جانے سے مزدور کی جان چلی گئی

سرینگر/سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع شوپیان کے چڑی پورہ زینہ پورہ علاقے میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب ایک معصوم بچی نالے میں ڈوب گئیں۔ نامہ نگار نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک معصوم بچی جس کی شناخت شازیہ ممتاز دختر ممتاز احمد میر ساکن جوری سے تعلق رکھتے ہیں تاہم حال میں زینہ پورہ کے چڑی پورہ میں مقیم ہے کرایے کی رہائش کے قریب نالہ لدی میں گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ بچی نالے میں گرجانے کے ساتھ ہی وہاں مقامی لوگوں نے بچاؤ آپریشن شروع کردیا اور بعد میں اس بچی کی نعش بعد میں رنگی پورہ میں بہاؤ سے برآمد ہوئی۔ ادھر کھریو کے شرشالی علاقے میں رہائشی مکان/10

وزیراعلیٰ کا گارڈ آف آنر کے بعد سرینگر سیکریٹریٹ کھل گیا

کہا حکومت کی ترجیح کارروائی، جوابدہی، اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگی

سرینگر/سی این آئی کے مطابق جموں میں چھ ماہ کا عرصہ گزارنے کے بعد جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر کے سول سیکریٹریٹ میں اپنے دفتر کا کام شروع کردیا۔ دربار منتقلی واپسی کے بعد ہی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر انہیں رسمی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں اگلے چھ ماہ کیلئے گورننس روڈ میپ کا خاکہ تیار کیا گیا۔ سول سیکریٹریٹ سرینگر میں منعقدہ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء سکینہ اتو، جاوید رانا، جاوید ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکریٹری اٹل ڈلو، اہم محکموں کے ایڈیشنل چیف سیکریٹریز بشمول جل شکتی، سمیت دیگر اہم محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس/8

تامل ناڈو میں فلم سٹار وجے کی TVK سب سے بڑی پارٹی

DMK وزیر اعلیٰ سٹالن کو شکست، پہلی بار شکست کا سامنا کرنا پڑا

چنئی/یو این آئی/تمل ناڈو اسمبلی انتخابات میں فلم اسٹار سے سیاست داں بنے وجے کی پارٹی 'تملگا وتری کژگم' (ٹی وی کے) سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے۔ پارٹی نے کل 234 نشستوں میں سے 70 نشستیں جیت لی ہیں اور 36 نشستوں پر اس کے امیدوار آگے چل رہے ہیں۔ تملناڈو کے انتخاب میں اب تک کسی بھی پارٹی کو واضح اکثریت ملتی نظر نہیں آرہی ہے۔ ووٹ شماری میں اب تک کے اطلاعات و رجحانات کے مطابق ریاست میں معلق اسمبلی کا امکان قوی نظر آرہا ہے۔ ریاست میں ٹی وی/6

دو دنوں کے دوران وندے بھارت ایکسپریس کے ذریعہ 9 ہزار لوگوں کا سفر

زمینی بس اور ہوائی جہاز کی نسبت ٹرین کے ذریعہ سفر آسان اور سستا؟

سرینگر/یو این ایس/جموں اور سرینگر کے درمیان چلنے والی جدید ترین تیز رفتار وندے بھارت ایکسپریس نے اپنے ابتدائی ایام میں ہی زبردست عوامی ردعمل حاصل کرتے ہوئے مسافروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ درج کیا ہے۔ اتوار 3 مئی کو اس پریمیم ٹرین سروس کے ذریعے 5000 سے زائد مسافروں نے دونوں دارالحکومتوں کے درمیان سفر کیا، جو اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا واضح ثبوت ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق 2 مئی کو باقاعدہ کمرشل سروس کے آغاز کے پہلے دن تقریباً 3925 سے 4000 مسافروں نے اس ٹرین میں سفر کیا تھا، جس کے ساتھ ہی 70 فیصد نشستیں بھر گئیں۔ تاہم دوسرے ہی دن اس شرح میں/7

You Are Invited In Cold Storage Equipments, Refrigeration, Warehousing Solutions, Packaging, Food Products, Edible Oil & Spices Exhibition

7th Edition COLD CHAIN ASIA
Exhibition On Cold Chain Industry

2nd edition Kashmir Food expo 2026
Bakery | Food Processing | Packaging | Hospitality Exhibition

5-6-7 MAY 2026
Fun Fair Mela Ground, Parimpora Chowk, Bypass, Srinagar,
TIMING: 10:00AM - 06:30PM
FREE ENTRY & PARKING

سرینگر میونسپل کارپوریشن کے اہلکاروں سمیت 11 ملزموں کے خلاف چارج شیٹ

جہانگیر چوک، گونی کھن، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ اور وزیر باغ میں غیر قانونی "تعمیرات" کا معاملہ

سرینگر/یو پی آئی/جموں وکشمیر کے انسداد رشوت ستانی بیورو (اے سی بی) نے سرینگر میں غیر قانونی تعمیرات سے متعلق ایک اہم کیس میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے اہلکاروں اور فائدہ اٹھانے والوں سمیت 11 ملزمان کے خلاف باقاعدہ چارج شیٹ عدالت میں پیش کردی ہے۔ اے سی بی کے ترجمان کے مطابق یہ چارج شیٹ اینٹی کرپشن سرینگر کی عدالت، یعنی عدالت ایڈیشنل خصوصی جج انسداد رشوت ستانی میں ایف آئی آر نمبر 24/2020 کے تحت داخل کی گئی ہے۔ کیس میں جموں وکشمیر انسداد بدعنوانی ایکٹ اور رنبیر ضابطہ فوجداری کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ کیس کا تعلق سرینگر کے متعدد علاقوں، جن میں جہانگیر چوک، گونی کھن، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ اور وزیر باغ شامل ہیں، میں ہونے والی چھ غیر قانونی تعمیرات سے ہے۔ تحقیقات کے مطابق یہ تعمیرات بغیر کسی باضابطہ منظوری کے کی گئیں۔

دہلی میں جعلی MBBS داخلہ ریکیٹ کا پردہ فاش، چار افراد گرفتار

طلبہ کو امتحان سے قبل تیار کیے گئے جعلی سوالنامے دکھا کر انہیں اپنے جال میں پھنسانے کا الزام

سرینگر/یو پی آئی/دہلی پولیس نے ایک نہایت منظم اور خطرناک ریکیٹ کو ناکام بنا کر چار ایسے افراد کو گرفتار کیا ہے جو ملک بھر میں طبی تعلیم کے خواہشمند نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کو "یقینی داخلے" کا لالچ دے کر بھاری رقوم وصول کر رہے تھے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے چھاپوں کی ایک سلسلہ وار مہم میں اٹھارہ طلبہ کو بازیاب کیا، جن میں متعدد کم عمر امیدوار بھی شامل تھے۔ ملزمان طلبہ کو امتحان سے قبل تیار کیے گئے جعلی سوالنامے دکھا کر انہیں اپنے جال میں پھنساتے اور مختلف مقامات پر منتقل کر دیتے تھے۔ پولیس کے مطابق ان دھوکے بازوں نے گزشتہ برسوں کے امتحانی مواد اور کوچنگ مراکز کے پرانے نوٹس کو جوڑ کر جعلی سوالنامے تیار کیے تھے اور اسی بنیاد پر والدین سے بھاری رقوم طلب کی جاتی 12/

موٹر گاڑیوں اور موٹر سائیکل سے نشیلی ادویات ضبط، ڈرائیور گرفتار

سرینگر/یو پی آئی/نشیلی ادویات اور منشیات کے خلاف جاری 100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت پولیس نے آج سوپور اور بارہمولہ میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران چار منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ممنوعہ نشہ آور مواد برآمد کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس مہم کے تحت وادی بھر میں کارروائیاں مزید تیزی کی جاری ہیں۔ پولیس اسٹیشن بومئی کی ایک ٹیم نے چنکک روڑ، تجر شریف پر ناکہ چیکنگ کے دوران موٹر سائیکل رجسٹریشن نمبر JK05M-4132 کو روک کر تلاشی لی۔ اس دوران سوار کے پاس موجود ایک بیگ سے اسپاسمو-پراکسی وان پلس کیپسول پر مشتمل نفسیاتی اثرات رکھنے والی ادویات برآمد ہوئیں۔ گرفتار شخص کی شناخت دانش اکبر بھٹ ولد محمد اکبر ساکن ہردوان کے طور پر ہوئی ہے۔ اسی طرح بارہ پورہ ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے JK05C-7422 نمبر کی گاڑی کو روکا، جس میں دو افراد سوار تھے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے چرس جیسا مادہ برآمد کیا گیا۔ دونوں ملزمان کی/11

متعدد اراکین اسمبلی کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات

وزیر اعلیٰ نے بروقت ازالے کی یقینی دہانی کی اور عوام پر مرکوز حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا

سری نگر// 04 مئی // سری نگر شہر سے تعلق رکھنے والے متعدد اراکین قانون ساز اسمبلی نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور کئی برسوں کے وقفے کے بعد روایتی دربار موو کی بحالی پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں رکن اسمبلی عیدگاہ مبارک گل، ممبر اسمبلی حبہ کدل شمیم فردوس، رکن قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر، ممبر قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، رکن اسمبلی لال چوک شیخ احسان احمد پردیسی اور ایم ایل اے چھانہ پورہ مشتاق گورو شامل تھے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ اراکین اسمبلی نے روایتی دربار موو کی بحالی کو سراہا جسے گزشتہ برس جموں میں دوبارہ شروع کیا گیا تھا اور اس کے بعد سری نگر میں دفاتر کے دوبارہ کھلنے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دربار موو کی بحالی سے اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بالخصوص مہمان نوازی کے شعبے میں اور خطے میں مجموعی تجارتی رونق میں بھی بہتری آئے گی۔ ادھر وادیٔ کشمیر کے متعدد اراکین اسمبلی نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کی اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مختلف مسائل گوش گزار کیے۔ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں رکن اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار، ممبر اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی۔۔۔/101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی صدارت میں وائلڈ لائف بورڈ کی ساتویں میٹنگ منعقد

گلمرگ وائلڈ لائف سینکچری میں سڑک کی تعمیر کی منظوری ماحولیاتی تحفظ اور ترقی میں توازن پر زور

سری نگر 4 مئی // لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے لوک بھون سری نگر میں مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر کے وائلڈ لائف بورڈ کی ساتویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور کے وزیر مسٹر جاوید احمد رانا، ممبران قانون ساز اسمبلی ڈاکٹر دیویندر کمار منیال اور میاں مہر علی، چیف سیکرٹری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات، جنگلات کے پرنسپل چیف کنزرویٹر اور فاریسٹ فورس کے سربراہ، پی سی سی ایف اور چیف وائلڈ لائف وارڈن، نامور کنزرویشنسٹ، ماہرین ماحولیات، فوج کے نمائندے، جنگلی حیات کے شعبے میں کام کرنے والی این جی اوز اور بورڈ کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ بورڈ نے کلیدی تحفظ اور ترقی کے معاملات پر غور کیا اور گلمرگ وائلڈ لائف سینکچری، بارہمولہ میں آشا۔ چیپ۔ گرڈیکلی۔ افراوٹ۔ سرین۔ ایپا روڈ کی تعمیر کو منظوری دی۔ اب وائلڈ لائف کلیئرنس دینے کیلئے نیشنل بورڈ فار وائلڈ لائف کی اسٹینڈنگ کمیٹی کو تجویز کی سفارش کی جائے گی۔ میٹنگ کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے ماحولیاتی استحکام کے ساتھ ترقیاتی ضروریات کو متوازن کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی منفرد حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور اسے مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ بورڈ کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں جنگلی حیات کے وسائل کے تحفظ کیلئے محکمے کی جانب سے کیے گئے مختلف اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔

بی جے پی کی تاریخی کامیابی عوام کے وزیر اعظم پر اعتماد کی عکاس/ست شرما

جموں و کشمیر بی جے پی کا ملک بھر میں انتخابی فتوحات پر جشن

جموں، 04 مئی // جموں و کشمیر بی جے پی نے مغربی بنگال، آسام، پڈوچیری، تمل ناڈو اور کیرالا میں منعقدہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شاندار کامیابیوں پر بی جے پی ہیڈکوارٹر، ترکوٹہ نگر جموں میں زبردست جشن منایا۔ بی جے پی رہنماؤں اور کارکنوں نے رقص کیا، مٹھائیاں تقسیم کیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی، جسے انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت اور عوام دوست طرز حکمرانی کی "تاریخی توثیق" قرار دیا۔ تقریبات کی قیادت جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما، جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما، اور بی جے پی کے قومی سیکرٹری و رکن اسمبلی ڈاکٹر نریندر سنگھ نے کی۔ سینئر رہنماؤں میں نائب صدر راجیو چارک اور ریکھا مہاجن، جنرل سیکرٹریز سنجیتا ڈوگرا اور بلدیو سنگھ بلاوریا، ارکان اسمبلی ڈاکٹر دیویندر کمار منیال، دلیپ سنگھ پریہار، آر ایس پٹھانیا، چودھری وکرم رندھاوا اور شگن پریہار سمیت سینکڑوں کارکنوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اسی طرح کشمیر میں بھی بی جے پی۔۔۔/104

یوتھ نیشنل کانفرنس جنوبی زون کا خصوصی اجلاس

نوجوانوں کی فلاح و بہبود نیشنل کانفرنس کی اولین ترجیح/ چودھری محمد رمضان

سری نگر// جموں و کشمیر یوتھ نیشنل کانفرنس شمالی زون کا ایک خصوصی اجلاس آج پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر نے کی جبکہ پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری و راجیہ سبھا ممبر ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ اجلاس کا انعقاد یوتھ نیشنل کانفرنس شمالی زون صدر زاہد مغل نے کیا تھا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چودھری محمد رمضان نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی یوتھ ونگ کا کوئی ثانی نہیں، اور اس ونگ نے نشیب و فراز میں پارٹی کیلئے تن دہی سے کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے یوتھ ونگ کے ممبران ملک اور ریاست کے بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوئے، موجودہ اسمبلی میں بیشتر ممبران اسمبلی وہ ہیں، جنہوں نے یوتھ نیشنل کانفرنس میں کام کیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ نوجوانوں کو آگے آنے کا موقعہ فراہم کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔۔۔/103

ڈاکٹر درخشاں نے سری نگر میں سماجی بیداری کے پروگرام سے خطاب کیا

کہا ہمارے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کیلئے سماجی تبدیلی ناگزیر ہے

سری نگر/ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سری نگر میں الرحیم ٹرسٹ کے زیر اہتمام گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سونوار میں سماجی بیداری کے پروگرام میں شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد سماجی ہم آہنگی، سودیشی جذبات کو بیدار کرنا، شہری فرائض، خاندانی استحقاق، ماحولیاتی بیداری اور نئی نسل کے درمیان اخلاقی اقدار کو مضبوط کرنا تھا۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ "اس پروگرام کا مقصد منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور نوجوانوں میں اخلاقی اور اخلاقی اقدار، سماجی ذمہ داری اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا ہے۔ ایسے پروگرام وقت کی ضرورت ہیں کیونکہ ہمیں اپنے شاندار نوجوانوں کے ذریعے ایک صحت مند مستقبل کی تشکیل کے لیے اپنے معاشرے کے نچلی سطح تک پہنچنا ہے۔" ڈاکٹر اندرابی نے کہا۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایل جی منوج سنہا کی منشیات کے خلاف میگا اقدام کی تعریف کرتے ہوئے، ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ ہمیں اجتماعی طور پر اپنے معاشرے سے منشیاتی دہشت گردی کو ختم کرنا ہوگا۔ بی جے پی جموں و کشمیر کے جنرل سکریٹری اشوک کول، سابق ڈی جی سی آر پی ایف ایس ایس سندھو، وائس چیئرمین منصور کل الطاف حسین، مذہبی مبلغ مولوی اویس قادری، سی ایم او سری نگر ڈاکٹر طاہر، بی جے پی لیڈران عارف راجہ۔۔۔/102

نشہ مکت مہم کے تحت اونتی پورہ اور شوپیان میں بیداری پروگرام منعقد

اونتی پورہ 04 مئی //// نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے اونتی پورہ اور شوپیان میں عوام کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کرنے اور نشہ سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کے لیے بیداری پروگرام منعقد کیے۔ اونتی پورہ میں سیر پبلک ہائی اسکول، کھریو میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جہاں طلباء اور عملے کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور صحت مند و نشہ سے پاک زندگی کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اسی دوران پولیس اسٹیشن ترال نے منشیات کے خلاف بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک موٹر سائیکل ریلی کا اہتمام کیا۔ یہ ریلی گورنمنٹ ڈگری کالج ترال سے شروع ہو کر بس اسٹینڈ ترال پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں پولیس اہلکاروں اور مقامی نوجوانوں نے جوش و خروش کے ساتھ۔۔۔/105

جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے رِنگ روڈ کے ساتھ

غیر مجاز تعمیرات کو روکنے کیلئے انہدامی مہم چلائی

جموں/ 04 مئی // جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے) نے آج ایک اہم انفورسمنٹ کارروائی کرتے ہوئے رنگ روڈ کوریڈور کے ساتھ غیر مجاز تعمیرات کو روکنے اور منظم شہری ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ایک بڑی انہدامی مہم چلائی۔ اس مہم کے دوران زائد از 15 غیر قانونی ڈھانچوں کو منہدم کیا گیا جو مجاز اتھارٹی سے مطلوبہ تعمیراتی اجازت نامے حاصل کیے بغیر تعمیر کیے گئے تھے۔ یہ تعمیرات منظور شدہ اراضی کے استعمال کے اصولوں اور بلڈنگ ضوابط کی کھلی خلاف ورزی پائی گئیں۔ ابتدائی جائزوں سے معلوم ہوا کہ ان غیر مجاز تعمیرات سے عوامی تحفظ کو سنگین خطرات لاحق تھے۔ ان میں سے بہت ڈھانچے یا تو ساختی طور پر ناقص تھے یا اہم علاقوں پر ناجائز قبضہ کیے ہوئے تھے جس سے قریبی رہائشی اور تجارتی عمارتوں سمیت جان و مال کے نقصان کا خطرہ بڑھ گیا تھا۔ جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے انفورسمنٹ ونگ نے یہ انہدامی کارروائی مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد سے۔۔۔/106

جے کے ایم ایس ایم ای ہیلتھ چیک کے تحت 13 ہزار سے زائد ایس ایم ایز کا جائزہ لیا گیا

چیف سیکرٹری نے رابطوں کو مزید بڑھانے اور آرٹیفیشل انٹلی جنس پر مبنی اقدامات تیز کرنے کی ہدایت دی

سری نگر 4 مئی // چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جموں و کشمیر ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک (جے کے ایم ایچ سی) کے کام کاج اور پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جو کہ ایک ڈیجیٹل اقدام ہے جس کا مقصد پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی تشخیص، بحالی اور مضبوطی ہے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صنعت و تجارت اور ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں کے علاوہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی، ڈائریکٹر انڈسٹریز جموں، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے متعدد اسٹریٹجک ہدایات جاری کیں جن کا مقصد ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کی تاثیر اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے ایک ایڈوانسڈ لارج لینگویج ماڈل (ایل ایل ایم) پر مبنی حل کو اپنانے پر زور دیا جو کہ تناؤ والے یونٹس کے بنیادی سبب کا تجزیہ کرنے کیلئے ایک بالغ ایجنٹک اے آئی فریم ورک کے ساتھ ہو۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ سیاق و سباق کو بڑھانے اور بھارت جنریٹ سی جیسے مقامی پلیٹ فارمز پر ترقی کی تلاش کیلئے سسٹم کو مقامی ڈیٹا سیٹس پر تربیت دی جائے۔ شواہد پر مبنی مداخلتوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے پالیسی اور بحالی کی حکمت عملیوں کو مطلع کرنے کیلئے نچلی سطح پر چلنے والے تجزیے کی ضرورت۔۔۔/107

نیشنل کانفرنس حکومت ہر حال میں عوام کیلئے وقف

احسان پردیسی نے پارٹی ہیڈکوارٹر پر لوگوں کے مسائل سنے

سری نگر// نیشنل کانفرنس کی حکومت ہر حال میں عوام کیلئے وقف ہے اور عوام کو راحت پہنچانے کیلئے ہر ایک اقدام اٹھایا جا رہا ہے، گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران سخت ترین اڑچنوں اور پیچیدگیوں کے باوجود عمر عبداللہ کی عوامی سرکار نے لوگوں کی فلاح و بہبود اور تعمیر و ترقی کیلئے قابل قدر کام کیا ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے نائب صدر صوبہ و ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر اپنے حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے لوگوں، معزز شہریوں اور عوامی وفود کے مسائل و مشکلات اور مطالبات سننے کے دوران کیا۔ انہوں تمام ملاقی ہونے والوں کے مسائل و مشکلات بغور سنے اور بیشتر مسائل کا سدباب موقعے پر ہی متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھا کر حل کروائے اور کئی مسائل کے حل کی متعلقہ حکام سے یقین دہانی بھی لی۔۔۔/110

ڈی سی کولگام کا ضلع ویٹرنری اسپتال کا دورہ، سہولیات اور کارکردگی کا جائزہ

مویشیوں کی بروقت علاج، ادویات کی دستیابی اور ویکسینیشن مہمات کو مضبوط بنانے کی ہدایت

کولگام، 04 مئی //// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج ضلع ویٹرنری اسپتال کولگام کا دورہ کیا اور مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے ادارے کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ویٹرنری خدمات، ضروری ادویات، آلات اور عملے کی دستیابی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے اسپتال کے اہم شعبوں کا معائنہ کیا اور مویشیوں کے علاج، ویکسینیشن اور دیکھ بھال سے متعلق سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ متعلقہ افسران نے ڈپٹی کمشنر کو اسپتال کی کارکردگی، کامیابیوں، درپیش چیلنجز اور بہتری کے لیے درکار اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ شہزاد عالم نے معیاری حیوانی صحت خدمات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ مویشیوں کے بروقت علاج کو یقینی بنایا جائے، ادویات کی مناسب دستیابی۔۔۔/109

ڈی سی گاندربل کا کھیر بھوانی میلہ 2026 کے انتظامات کا جائزہ

رہائش، صفائی، بجلی، سیکورٹی اور ٹرانسپورٹ پر خصوصی توجہ مرکوز

گاندربل، 04 مئی //// ڈپٹی کمشنر گاندربل، جتن کشور کی صدارت میں آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں سالانہ ماتا کھیر بھوانی میلہ 2026 کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ میلہ 22 جون 2026 کو منعقد ہوگا۔ میٹنگ کے دوران ڈی سی نے تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ برس 2025 میں 15 ہزار سے زائد زائرین نے شرکت کی تھی، لہٰذا اس سال بڑی تعداد میں آنے والے عقیدت مندوں کے پیش نظر تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ زائرین کی آمد 21 جون سے متوقع ہے جبکہ مرکزی تقریب 22 جون کو ہوگی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ماتا کھیر بھوانی مندر احاطہ اور سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر، تولمولہ کیمپس کو رہائش کے اہم مقامات کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، جہاں ٹینٹ، بستر اور دیگر بنیادی سہولیات پہلے سے فراہم کی جائیں گی۔ ڈی سی نے آر اینڈ بی محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام ٹینڈرنگ عمل بروقت مکمل کیا جائے تاکہ ٹرانزٹ کیمپس زائرین کی آمد سے قبل مکمل طور پر تیار ہوں۔ محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کو تولملا نالہ کی صفائی اور ڈی سلٹنگ تیز کرنے کی ہدایت دی گئی، جبکہ صفائی کے انتظامات میونسپل کونسل۔۔۔/108

ڈی سی بانڈی پورہ کی "ماں سے گفتگو" مہم کے تحت خواتین کمیٹیوں سے بات چیت

نشہ مکت مہم کے تحت بیداری پروگرام، خواتین کو گاؤں اور وارڈ سطح پر تبدیلی کے سفیر بننے کی تلقین

بانڈی پورہ، 04 مئی //// نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت جاری 100 روزہ مہم کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے اتوار کو "ماں سے گفتگو" اقدام کے تحت پنچایت سطح کی مہیلا سمیتیوں کے ساتھ ایک بیداری اور تبادلہ خیال پروگرام منعقد کیا، جس کا مقصد منشیات کے خلاف نچلی سطح پر کوششوں کو مضبوط بنانا تھا۔ پروگرام میں ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس بانڈی پورہ یار علی خان، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شبیر احمد وانی، سی ڈی پی اوز، مہیلا سمیتیاں، آئی سی ڈی ایس سپروائزرز، آنگن واڑی ورکرز، آنگن واڑی ہیلپرز، این آر ایل ایم نمائندگان اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ضلع کی تمام 151 پنچایتوں اور 43 میونسپل وارڈز میں مہیلا سمیتیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا جس میں منشیات مخالف مہم کے موثر نفاذ میں ان کے کردار پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر نے پنچایت سطح کی مہیلا سمیتیوں کی ذمہ داریوں پر مشتمل ایک جامع حکمت عملی اور ایکشن پلان پیش کیا جس میں بیداری پیدا کرنا، مشاورت، کمیونٹی نگرانی، اشتراک، بحالی اور رپورٹنگ کے نظام کو بنیادی نکات کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ 100 روزہ جامع منصوبہ بھی پیش کیا گیا، جس میں ترغیبی پروگرام، بیداری مہمات، نشے کے عادی افراد کی نشاندہی، گھر گھر۔۔۔/111

سری نگر میں نشہ مکت بھارت مہم کے تحت یوگا بیداری پروگرام

نوجوانوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی تلقین

سری نگر، 04 مئی //// نشہ مکت بھارت مہم کے تحت آج چھانہ پورہ زون سری نگر میں یوگا بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد نوجوانوں میں صحت مند اور نشے سے پاک طرز زندگی کو فروغ دینا تھا۔ یہ پروگرام ضلع انتظامیہ سری نگر کی ہدایت پر محکمہ اسکولی تعلیم کشمیر کے اشتراک سے منعقد کیا گیا، جبکہ اس کی نگرانی ضلع آیوش دفتر سری نگر نے کی۔ اس موقع پر مقررین نے یوگا کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ہمہ جہت مشق ہے جو جسمانی اور ذہنی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے یوگا کو منشیات کے استعمال کی روک تھام اور متوازن طرز زندگی اپنانے کا ایک موثر ذریعہ قرار دیا۔ پروگرام کا مقصد منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور یوگا کے ذریعے صحت مند اور منظم زندگی اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ شرکاء کو نشے کی روک تھام کے طریقوں اور نشہ سے پاک معاشرے کی تشکیل کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس پروگرام میں مختلف سرکاری اسکولوں کے طلبہ اور اساتذہ کے علاوہ آیوش اور محکمہ تعلیم کے افسران نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ تقریب میں چیف ایجوکیشن آفیسر سری نگر غلام محی الدین، ضلع آیوش آفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد پاریے، نوڈل آفیسر (یوگا و نیچروپیتھی) ڈاکٹر سیما مصطفیٰ اور ضلع کوآرڈینیٹر بیدا ابن بھی موجود تھیں۔ پروگرام کے دوران طلبہ کی جانب سے اجتماعی یوگا مظاہرہ پیش کیا گیا، جبکہ منشیات سے بچاؤ پر بیداری سیشن اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے۔۔۔/112

محکمہ جنگلات کی فوٹوگرافی مقابلہ

نمایاں شرکاء کو اعزازات سے نوازا گیا

سری نگر، 04 مئی //// پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (پی سی سی ایف) و ہیڈ آف فاریسٹ فورس جموں و کشمیر، سروش رائے نے محکمہ جنگلات کے پلاننگ و پبلسٹی ڈویژن کی جانب سے منعقدہ پہلے فاریسٹ فوٹوگرافی مقابلے کے فاتحین کو اعزازات سے نوازا۔ جموں و کشمیر محکمہ جنگلات کی جانب سے شروع کیے گئے اس اقدام کا مقصد خطے کے قدرتی ورثے کو دستاویزی شکل دینا اور فیلڈ اسٹاف کو حیاتیاتی تنوع، قدرتی مناظر اور جنگلاتی زندگی کو محفوظ کرنے کے لیے متحرک کرنا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سروش رائے نے کہا کہ یہ مقابلہ دوہرا مقصد رکھتا ہے، ایک جانب جموں و کشمیر کے جنگلات کے بے مثال حسن کو دنیا کے سامنے پیش کرنا اور دوسری جانب فیلڈ عملے میں۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

5 مئی 2026ء بروز منگلوار

دربار مو کا سلسلہ بحال مگر رنگ و روغن کے نام پر جلد بازی

انتقال دفاتر کے بعد سرینگر میں نیو سیکریٹریٹ میں قائم سرکار کے تمام دفاتر کھل گئے ہیں۔ دفاتر کے یہاں پھر سے شروع ہونے پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ ملازمین نے ان کا شاندار سواگت بھی کیا اور اس کے بعد روزمرہ کا کام شروع ہوگئے۔ یہ روایت ماضی میں کافی مدت سے جاری تھی، مگر 5 اگست 2019 کے بعد جموں وکشمیر میں تنظیم نو کے تحت دربار مو کا سلسلہ یہ کہہ کر ترک کیا گیا کہ جموں اور سرینگر کے درمیان ہر سال ملازموں اور فائیلوں کی منتقلی پر کروڑوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اگرچہ گورنر ہاوس کی طرف سے یہ استدلال درست ہے اور اس پر اعتراض کرنے کی زیادہ ضرورت نہیں مگر دربار مو کے ختم ہونے کے نتیجہ میں کئی مسائل پیدا ہوگئے تھے سب سے پہلے جموں کے تاجران کو شدید مالی دشواریوں کا سامنا ہوا، کیونکہ ہر برس دربار مو کے تحت کشمیری ملازمین کے ساتھ ساتھ وادی کے لاتعداد لوگوں کی موجودگی سے جموں میں دکانداروں اور دیگر کاروباریوں کو آمدنی کا ذریعہ دستیاب ہوا کرتا تھا۔ علاوہ ازیں دربار مو کے نتیجہ میں دونوں صوبوں کے درمیان دوستی، ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوا کرتی تھی۔ دربار مو کے ختم ہونے کے بعد صاف طور پر دکھائی دیا کہ جموں کے تاجران کو زبردست مایوسی ہوئی ہے اور ان کی تجارت کو بھی کسی حد تک دھچکا لگ گیا تھا۔ اس معاملہ پر جب تاجروں اور عام لوگوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے دربار کی روایت کو بحال کرنے کی ضرورت پر زور دیا تو متعلقہ حکام نے بالآخر تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر اور متاثرین کے ساتھ تبادلہ خیال کرکے اس طرزِ عمل کو بحال کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجہ میں جموں کے تجارتی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی جس کا ثبوت اس وقت مل گیا کہ جب دربار مو کی بحالی پر جموں میں دکانداروں، تجارتی حلقوں یہاں تک کہ عام لوگوں نے بھی وزیر اعلیٰ کو ایک جلوس کی صورت میں جموں کے بازاروں اور مارکیٹوں کا دورہ کرایا۔ وزیر اعلیٰ خود پیدل چل کر ان کے مظاہرے میں شامل ہوئے اور اعلان کیا کہ اب جموں کی خواہشات کے ساتھ ساتھ وادی کی تمنائیں بھی پوری ہوگئی ہیں۔ آج دربار کا سلسلہ مکمل طور پر بھی بحال ہے لیکن ایک عجیب وغریب رسم ابھی تک باقی ہے وہ یہ کہ دربار کے آنے کے دوران ہی سرینگر کی سڑکوں، کھمبوں، فٹ پاتھوں، دیواروں کی دیکھ ریکھ ہوتی ہے۔ مرمت کا کام لیا جاتا ہے اور رنگ وروغن کا استعمال ہوتا ہے۔ لطف کی بات یہ کہ دربار مو سے صرف تین چار دن پہلے اس کام کو ہاتھ میں لیا جاتا ہے تاکہ وزیر اعلیٰ اور ان کے رفقاء تازہ تازہ کام سے خوش ہوجائیں مگر حقیقت یہ ہے کہ جلد بازی میں کئے گئے۔ سارے کام چند ہی دنوں میں پھیکے پڑ جاتے ہیں اور کئے کرائے پر پانی پھر جاتا ہے۔

بیمار کی مزاج پرسی: ایک چھوٹا عمل، بڑے اثرات

انسانی ہمدردی، اخلاقی ذمہ داری اور معاشرتی رشتوں کی مضبوطی کا حسین اظہار

خالد شاہ

انسانی معاشرہ صرف اینٹوں اور پتھروں سے نہیں بنتا بلکہ اس کی اصل بنیاد باہمی تعلقات، ہمدردی اور احساسِ ذمہ داری پر قائم ہوتی ہے۔ جب کوئی فرد بیمار ہوتا ہے تو وہ نہ صرف جسمانی تکلیف سے گزرتا ہے بلکہ ذہنی اور جذباتی طور پر بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں اس کے اپنے، عزیز و اقارب، دوست احباب اور پڑوسی اس کے لیے سہارا بنتے ہیں۔ بیمار کی مزاج پرسی اسی ہمدردی اور محبت کا عملی مظاہرہ ہے جو نہ صرف مریض کے دل کو تقویت دیتا ہے بلکہ معاشرے میں محبت اور یکجہتی کو بھی فروغ دیتا ہے۔

مزاج پرسی کا مطلب محض رسمی ملاقات نہیں بلکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں انسان اپنے وقت، توجہ اور خلوص کے ذریعے بیمار کو یہ احساس دلاتا ہے کہ وہ اکیلا نہیں ہے۔ جب کوئی شخص بیماری کے باعث کمزور پڑ جاتا ہے تو اسے سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ کوئی اس کے پاس بیٹھے، اس کی بات سنے اور اسے حوصلہ دے۔ یہی وجہ ہوتا ہے جب مزاج پرسی ایک روحانی دوا کا کام کرتی ہے۔ مزاج پرسی کے دوران چند باتوں کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔ سب سے پہلے تو یہ کہ مریض کے پاس زیادہ دیر تک نہ بیٹھا جائے تاکہ وہ تھکن محسوس نہ کرے۔ بیمار شخص پہلے ہی کمزور ہوتا ہے، اس لیے اس کی راحت کو مقدم رکھنا چاہیے۔ اسی طرح بات چیت میں نرمی، امید اور مثبت رویہ اختیار کرنا چاہیے۔ بیماری کی شدت یا خوفناک مثالیں بیان کرنا مریض کے حوصلے کو کمزور کر سکتا ہے۔ اس کے بجائے حوصلہ افزا باتیں کرنی چاہئیں تاکہ مریض کے اندر جینے کی امید باقی رہے۔

ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ مزاج پرسی کے دوران صفائی اور احتیاط کا خاص خیال رکھا جائے۔ خاص طور پر متعدی بیماریوں کے زمانے میں، جیسے حالیہ برسوں میں دنیا نے دیکھا، مریض کے قریب جاتے وقت حفاظتی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف مریض محفوظ رہتا ہے بلکہ عیادت کرنے والا خود بھی بیماری سے بچ سکتا ہے۔

بیمار کی مزاج پرسی کا ایک نفسیاتی پہلو بھی ہے جو اکثر نظرانداز ہو جاتا ہے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق جب کوئی مریض اپنے اردگرد محبت کرنے والے لوگوں کو دیکھتا ہے تو اس کے دماغ میں مثبت کیمیائی مادے پیدا ہوتے ہیں جو اس کی صحت یابی کے عمل کو تیز کرتے ہیں۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ مزاج پرسی ایک طرح کی نفسیاتی دوا ہے جو بغیر کسی قیمت کے مریض کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

معاشرتی سطح پر دیکھا جائے تو مزاج پرسی لوگوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بناتی ہے۔ جب ہم کسی کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں تو وہ شخص بھی ہمارے لیے دل میں نرم گوشہ رکھتا ہے۔ اس طرح ایک ایسا معاشرہ تشکیل پاتا ہے جہاں لوگ ایک دوسرے کے لیے جیتے ہیں، ایک دوسرے کا سہارا بنتے ہیں اور مشکل وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر ہم اس روایت کو نظرانداز کر دیں تو معاشرہ بے حسی اور خود غرضی کا شکار ہو جاتا ہے۔

آج کے دور میں جہاں زندگی بہت مصروف ہو چکی ہے، لوگ ایک دوسرے کے لیے وقت نکالنا مشکل سمجھتے ہیں۔ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل رابطوں نے جہاں فاصلے کم کیے ہیں وہیں دلوں کے درمیان فاصلے بڑھا بھی دیے ہیں۔ اب اکثر لوگ صرف ایک پیغام بھیج کر فرض ادا سمجھ لیتے ہیں، جبکہ حقیقی مزاج پرسی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان خود جا کر بیمار کی عیادت کرے یا کم از کم دل سے اس کا حال دریافت کرے۔ اگر کسی مجبوری کے تحت جانا ممکن نہ ہو تو فون کال یا ویڈیو کال کے ذریعے بھی خلوص کا اظہار کیا جاسکتا ہے، مگر اس میں بھی سچائی اور ہمدردی کا عنصر ہونا چاہیے۔

بیمار کی مزاج پرسی کرتے وقت تحفے لے جانا بھی ایک خوبصورت روایت ہے، مگر یہ ضروری نہیں۔ اصل اہمیت خلوص اور نیت کی ہوتی ہے۔ ایک مسکراہٹ، چند حوصلہ افزا جملے اور دل سے کی گئی دعا بھی مریض کے لیے کسی قیمتی تحفے سے کم نہیں ہوتے۔ بعض اوقات لوگ مہنگے تحائف لے جا کر اپنی ذمہ داری پوری سمجھ لیتے ہیں، جبکہ مریض کو اصل ضرورت محبت اور توجہ کی ہوتی ہے۔

خاندان کے اندر مزاج پرسی کا کردار اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ جب گھر کا کوئی فرد بیمار ہوتا ہے تو پورا خاندان اس کی دیکھ بھال میں لگ جاتا ہے۔ یہ نہ صرف مریض کے لیے سہارا بنتا ہے بلکہ خاندان کے افراد کے درمیان محبت کو بھی بڑھاتا ہے۔ بچوں کو بھی اس عمل میں شامل کرنا چاہیے تاکہ ان میں ہمدردی اور ذمہ داری کا جذبہ پیدا ہو۔

یہ بھی ضروری ہے کہ مزاج پرسی کو محض رسم نہ بنایا جائے بلکہ اسے ایک خلوص بھرا عمل سمجھا جائے۔ بعض اوقات لوگ صرف اس لیے عیادت کے لیے جاتے ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے، یا معاشرتی دباؤ کے تحت یہ کام کرتے ہیں۔ ایسی مزاج پرسی میں وہ تاثیر نہیں ہوتی جو دل سے کی گئی عیادت میں ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی نیت کو صاف رکھیں اور خلوص کے ساتھ یہ عمل انجام دیں۔

بیمار کی مزاج پرسی صرف انسانوں تک محدود نہیں بلکہ اس کا دائرہ جانوروں تک بھی پھیل سکتا ہے۔ اگر کوئی جانور بیمار ہو تو اس کی دیکھ بھال کرنا بھی ایک نیک عمل ہے۔ یہ ہمیں انسانیت کے وسیع تر مفہوم سے روشناس کراتا ہے جہاں ہر جاندار کے ساتھ ہمدردی برتی جاتی ہے۔

بیمار کی مزاج پرسی ایک ایسا عمل ہے جو بظاہر سادہ مگر اثرات کے لحاظ سے بے حد گہرا ہے۔ یہ نہ صرف مریض کے لیے سکون اور حوصلے کا باعث بنتا ہے بلکہ عیادت کرنے والے کے دل کو بھی نرم اور پاکیزہ بناتا ہے۔ یہ معاشرے میں محبت، اخوت اور یکجہتی کو فروغ دیتا ہے اور ہمیں ایک بہتر انسان بننے کی طرف راغب کرتا ہے۔

اگر ہم اپنی روزمرہ زندگی میں اس خوبصورت روایت کو زندہ رکھیں تو نہ صرف ہمارے تعلقات مضبوط ہوں گے بلکہ ہمارا معاشرہ بھی ایک مثالی معاشرہ بن سکتا ہے جہاں ہر شخص دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہو۔ یہی وہ اقدار ہیں جو کسی بھی قوم کو عظمت کی بلندیوں تک لے جاتی ہیں اور اسے ایک باوقار اور مہذب معاشرہ بناتی ہیں۔

خبرونظر

سرینگر میں ایل پی جی ہوم ڈیلیوری پر سوالیہ نشان

ٹی ای این / سرینگر میں ایل پی جی کی ہوم ڈیلیوری بظاہر بحال ہونے کے باوجود متعدد گیس ایجنسیوں کی جانب سے صارفین کو خود گوداموں تک آنے پر مجبور کیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس پر عوامی حلقوں میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے۔ مقامی صارفین کے مطابق کئی علاقوں میں گیس ایجنسیاں ہوم ڈیلیوری فراہم کرنے کے بجائے صارفین کو فون یا پیغام کے ذریعے اطلاع دیتی ہیں کہ وہ اپنا سلنڈر حاصل کرنے کے لیے متعلقہ گودام یا ڈسٹری بیوشن پوائنٹ پر خود پہنچیں۔ حیران کن طور پر وہاں پہنچنے پر صارفین سے 35.10 روپے بطور ڈلیوری چارج بھی وصول کیے جاتے ہیں، جسے لوگ سراسر ناانصافی قرار دے رہے ہیں۔ متاثرہ صارفین کا کہنا ہے کہ اگر وہ خود گودام جا کر سلنڈر حاصل کر رہے ہیں تو پھر ڈلیوری چارج کی وصولی کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ عمل نہ صرف صارفین کے ساتھ دھوکہ ہے بلکہ سرکاری ہدایات کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے، جن کے تحت گھریلو ایل پی جی کی ہوم ڈیلیوری یقینی بنائی جانی چاہیے۔ شہر کے مختلف علاقوں سے موصول ہونے والی شکایات کے مطابق بزرگ افراد، خواتین اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگ اس صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، کیونکہ ان کے لیے گودام تک پہنچنا نہایت دشوار ہوتا ہے۔ کئی صارفین نے الزام لگایا کہ اگر وہ اضافی رقم ادا کرنے سے انکار کریں تو انہیں سلنڈر کی فراہمی میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ مسئلہ کوئی نیا نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی اس حوالے سے آواز اٹھائی گئی تھی اور متعلقہ محکموں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی گئی تھی، تاہم زمینی سطح پر کوئی خاص تبدیلی دیکھنے کو نہیں ملی۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ محکمہ امور صارفین اس معاملے میں یا تو سنجیدگی نہیں دکھا رہا یا جان بوجھ کر چشم پوشی اختیار کی جا رہی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف صارفین کے حقوق کی خلاف ورزی ہیں بلکہ اس سے سرکاری سبسڈی کے نظام پر بھی سوال اٹھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ڈلیوری کا نظام شفاف نہ ہو تو اس سے بدعنوانی اور غیر قانونی وصولیوں کو فروغ مل سکتا ہے۔ عوامی نمائندوں اور سماجی کارکنوں نے اس معاملے کی فوری تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قصوروار ایجنسیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ صارفین کا اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ ایل پی جی کی ہوم ڈیلیوری کو یقینی بنانے کے لیے واضح اور سخت ہدایات جاری کی جائیں اور ان پر عملدرآمد کی کڑی نگرانی کی جائے۔ اس سلسلے میں جب متعلقہ حکام سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی تو ان کی جانب سے کوئی واضح ردعمل سامنے نہیں آیا، جس سے عوامی بے چینی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔

وادی کے لیل ونہار

مضامین جن کو پڑھانے کیلئے سکول میں کوئی اُستاد نہیں
پہلگام کے ایک ہائر سکول کے طلباء کو ذہنی پریشانیاں

یو پی آئی / پہلگام ہائر سکنڈری اسکول میں اساتذہ کی مسلسل کمی نے نہ صرف طلبہ کی تعلیم کو متاثر کر دیا ہے بلکہ والدین اور مقامی آبادی میں بھی سخت تشویش پھیلا دی ہے۔ اہم مضامین میں مستقل اساتذہ کی عدم دستیابی کے سبب تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ مقامی لوگوں اور والدین کے مطابق اسکول میں پچھلے کئی مہینوں سے اساتذہ کی کمی برقرار ہے، جس کی وجہ سے بعض مضامین مقررہ وقت تک نہیں پڑھائے جا رہے ہیں۔ والدین کا کہنا ہے کہ اعلیٰ سیکنڈری سطح پر آسامیاں تو موجود ہیں لیکن ان پر تعیناتیاں نہ ہونے کے برابر ہیں، جس کی وجہ سے طلبہ کے مستقبل پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ والدین نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ ایک ایسے دور میں جب حکومت معیاری تعلیم کی فراہمی پر زور دے رہی ہے، پہلگام جیسی اہم تعلیمی جگہ پر اساتذہ کی قلت حیران کن ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسکول میں اہم مضامین کے لیے اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ طلبہ نے بھی شکایت کی کہ بعض پیریڈز روزانہ خالی رہتے ہیں، جس کے باعث انہیں امتحانات کی تیاری میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ''ہمارے پاس لیبارٹری کی سہولیات بھی ہیں، لیکن تجربات کرانے والا مستقل اسٹاف موجود نہیں''، ایک طالبعلم نے کہا۔ والدین اور مقامی نمائندوں نے وزیر تعلیم سے اپیل کی ہے کہ پہلگام ہائر سیکنڈری اسکول میں فوری طور پر مستقل اور عارضی اساتذہ کی تعیناتی عمل میں لائی جائے تاکہ تعلیمی عمل بحال ہو سکے۔

جموں وکشمیر سے 2016ء سے 2020ء صرف 32203 طلبہ بیرون ملک حصول تعلیم کیلئے روانہ

یو این ایس / جموں کشمیر سے بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے لیے جانے والے طلبہ کی تعداد قومی سطح پر نہایت کم رہی ہے، اور یہ خطہ ملک کے ان علاقوں میں شامل ہے جہاں سے سب سے کم طلبہ تعلیم کے لیے بیرون ملک گئے۔ وزارت خارجہ کے اعداد و شمار کے مطابق 2016 سے 2020 کے درمیان جموں وکشمیر سے صرف 32,203 طلبہ اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک گئے۔ سالانہ بنیادوں پر یہ تعداد 2016 میں 3,203 سے بڑھ کر 2019 میں 9,150 تک پہنچی، تاہم کووِڈ وبا کے باعث 2020 میں یہ تعداد کم ہو کر 4,275 رہ گئی۔ اسی عرصے میں 2017 میں 6,067 اور 2018 میں 8,036 طلبہ بیرون ملک گئے۔ یو این ایس کے مطابق قومی سطح پر موازنہ کیا جائے تو فرق واضح نظر آتا ہے۔ پنجاب سے اسی مدت میں 2.56 لاکھ سے زائد طلبہ بیرون ملک گئے، جبکہ مہاراشٹرا اور آندھرا پردیش سے ہر ایک سے 2.4 لاکھ سے زیادہ طلبہ نے بیرون ملک تعلیم حاصل کی۔ اسی طرح کیرالہ سے 1.13 لاکھ اور تامل ناڈو سے 1.59 لاکھ طلبہ بیرون ملک گئے۔ مجموعی طور پر بھارت سے 22 لاکھ سے زائد طلبہ 2016 سے اوائل 2021 تک بیرون ملک تعلیم کے لیے گئے، جن میں سے صرف 2019 میں 5.88 لاکھ طلبہ شامل تھے، جبکہ 2020 میں یہ تعداد کم ہو کر 2.61 لاکھ رہ گئی۔ ماہرین کے مطابق جموں وکشمیر سے کم تعداد میں طلبہ کے بیرون ملک جانے کی وجوہات میں معاشی مشکلات، بین الاقوامی داخلہ طریقہ کار سے متعلق رہنمائی کی کمی، اور معیاری کوچنگ و زبان سکھانے والے مراکز کی قلت شامل ہیں۔

وندے بھارت میں مزید اسٹاپوں کا مطالبہ
سجاد کچلو کی بانہال اور اننت ناگ کو شامل کرنے کی اپیل

یو این ایس / راجیہ سبھا کے رکن پارلیمان سجاد احمد کچلو نے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو سے اپیل کی ہے کہ جموں اور سرینگر کے درمیان چلنے والی وندے بھارت ایکسپریس میں بانہال اور اننت ناگ ریلوے اسٹیشنوں پر اضافی اسٹاپس فراہم کیے جائیں۔ 2 مئی 2026 کو ارسال کردہ ایک خط میں کچلو نے وندے بھارت ایکسپریس کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے جموں وکشمیر میں ریل رابطہ مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ تاہم انہوں نے زور دیا کہ بانہال اور اننت ناگ جیسے اہم مقامات پر ٹرین کا نہ رکنا عوامی سہولت میں بڑی رکاوٹ ہے۔ یو این ایس کے مطابق انہوں نے کہا کہ بانہال نہ صرف چناب ویلی بلکہ ملحقہ علاقوں کیلئے ایک کلیدی رابطہ نقطہ ہے، جبکہ اننت ناگ جنوبی کشمیر کا ایک اہم ریلوے مرکز ہے جہاں سے طلبہ، سیاح، زائرین اور روزمرہ سفر کرنے والے افراد بڑی تعداد میں استفادہ کرتے ہیں۔ کچلو نے نشاندہی کی کہ ان دونوں اسٹیشنوں پر اسٹاپس کی عدم موجودگی سے عوام کی بڑی تعداد اس جدید اور تیز رفتار ٹرین سروس سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہ جاتی ہے۔

کاروباری شخصیت فاطمہ نور پی ڈی پی میں شامل
خواتین ونگ صدر کی موجودگی میں پارٹی میں شمولیت

یو این ایس / سرینگر میں پی ڈی پی کو اس وقت ایک اہم تقویت حاصل ہوئی جب معروف کاروباری خاتون اور سماجی کارکن فاطمہ نور خانیاری نے باضابطہ طور پر پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ فاطمہ نور، جو الینیا انٹرپرائزز سلیس پرائیوٹ لمیٹڈ کی شریک بانی ہیں، شہر کے قدیم علاقے خانیار رعناواری سے تعلق رکھتی ہیں اور نوجوانوں اور خواتین کی بااختیاری کے حوالے سے اپنی سرگرمیوں اور مثبت سوچ کے لیے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے پارٹی کی خواتین ونگ صدر انجم فاضلی کی موجودگی میں پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر سینئر پارٹی لیڈر بشیر احمد بیگ، سینئر رہنما عبدالحمید کوشین، صوفی بلال احمد اور دیگر پارٹی قائدین بھی موجود تھے، جنہوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر انجم فاضلی نے کہا کہ فاطمہ نور کی شمولیت سے پارٹی کو نچلی سطح پر، خاص طور پر خواتین اور نوجوانوں میں، مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ فاطمہ نور ایک باصلاحیت اور دوراندیش شخصیت ہیں اور ان کی آمد سے ویمنز ونگ میں نئی توانائی اور فعالیت پیدا ہوگی۔

جموں سیکریٹریٹ میں مئی 2026ء کیلئے انتظامی سیکریٹریوں کی ڈیوٹی روسٹر جاری

یو پی آئی / حکومت جموں وکشمیر نے سول سیکریٹریٹ جموں میں مئی 2026 کے دوران انتظامی امور کی بلاتعطل انجام دہی کو یقینی بنانے کے لئے انتظامی سیکریٹریوں کا جامع ڈیوٹی روسٹر جاری کر دیا ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری حکومتی حکم نامہ نمبر 858 مورخہ 3 مئی 2026 کے مطابق، مختلف محکموں کے سینئر آئی اے ایس افسران موسم گرما کے جموں سیشن میں مقررہ تاریخوں کے دوران سیکریٹریٹ میں موجود رہیں گے تاکہ عوامی خدمات اور سرکاری فائلوں کے نپٹارے میں کوئی خلل پیدا نہ ہو۔ حکم نامے کے تحت 4 مئی سے 8 مئی تک اشونی کمار، فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری) پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اور محمد اعجاز، سیکریٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج، سول سیکریٹریٹ میں دستیاب رہیں گے۔ اس کے بعد 11 مئی سے 15 مئی تک شالین کبرہ، فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری) جل شکتی محکمہ کے ہمراہ ڈاکٹر پیوش سنگلا، سیکریٹری محکمہ اطلاعات ٹیکنالوجی، اپنی خدمات انجام دیں گے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے 18 مئی سے 22 مئی تک ڈاکٹر آشش چندر ورما، فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری) محکمہ سیاحت، اور ٹوین ایس ایل، سیکریٹری سول ایوی ایشن ڈیپارٹمنٹ، جموں سیکریٹریٹ میں مقرر رہیں گے۔ ماہ کے آخری مرحلے میں 25 مئی سے 29 مئی تک شیلندر کمار، فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری) محکمہ خزانہ، کے ساتھ کمار راجیو رنجن، انتظامی سیکریٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اپنی سرکاری ذمہ داریاں انجام دیں گے۔

منشیات فروش کا غیر قانونی ڈھانچہ منہدم / پولیس
بغیر اجازت تعمیرات کو وجود میں لانے کا الزام

یو پی آئی / نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت چلائی جا رہی مہم میں سری نگر پولیس نے آج پال پورہ نور باغ میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی جانب سے تعمیر کیا گیا غیر قانونی رہائشی ڈھانچہ منہدم کر دیا۔ یہ کارروائی منشیات کی تجارت کے خلاف پولیس کی زیرو ٹالرنس پالیسی کا حصہ ہے۔ پولیس کے مطابق منہدم کیا گیا ڈھانچہ محمد عرفان شیخ عرف 'بف' ولد محمد اشرف شیخ ساکن پاسپورٹ کالونی، پال پورہ نور باغ کا تھا، جو متعدد این ڈی پی ایس مقدمات میں ملوث ایک عادی منشیات فروش ہے۔ اس کے خلاف درج اہم مقدمات میں شامل ہیں: ایف آئی آر نمبر 134 / 2024 زیر دفعات 8 / 21, 29 این ڈی پی ایس ایکٹ تھانہ صفا کدل، ایف آئی آر نمبر 48 / 2025 زیر دفعہ 8 / 21 این ڈی پی ایس ایکٹ تھانہ عیدگاہ۔ تحقیقات اور تصدیق سے انکشاف ہوا کہ مذکورہ شخص نے ڈھانچہ منشیات فروشی سے حاصل کی گئی رقم سے خریدی گئی زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کیا تھا۔ یہ تعمیرات بنا کسی قانونی اجازت و اختیار کے کی گئیں، جو ریونیو قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

ٹیکنالوجی پر مبنی اختراع بھارت کے معاشی احیا کی کلید ہے: مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی: 04 مئی: پی آئی بی: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم اور وزیر مملکت وزیر اعظم آفس، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلا ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی (DST) کی جانب سے پیش کی جانے والی ٹیکنالوجی پر مبنی اختراع بھارت کے معاشی احیا کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا دائرہ کار اب صرف تحقیق تک محدود نہیں رہا بلکہ صنعت، اسٹارٹ اپس اور قومی ترقی تک پھیل چکا ہے۔ وزیر موصوف نے زور دیتے ہوئے کہا کہ سائنس کو اب لیبارٹریوں سے مارکیٹ اور نظریات سے اثر انگیزی کی طرف منتقل ہونا چاہیے۔ یہ بیان ان کی پالیسی سمت کی عکاسی کرتا ہے جو تحقیق کو براہ راست معاشی نتائج کے ساتھ جوڑتی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نئی دہلی میں انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی (INSA) کے آڈیٹوریم میں محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے 56 ویں یوم تاسیس کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ اس تقریب میں حکومت ہند کے چیف سائنسی مشیر پروفیسر اجے کمار سود، سیکریٹری ڈی ایس ٹی پروفیسر ابھے کرندیکر کے ساتھ ساتھ ممتاز سائنسدانوں، ماہرین تعلیم اور سائنسی برادری کے اراکین نے شرکت کی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں بھارت کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے منظر نامے میں ایک فیصلہ کن تبدیلی آئی ہے۔ پالیسی فیصلوں کے ذریعے خلا اور ایٹمی توانائی جیسے شعبوں کو نجی شراکت داری کے لیے کھول دیا گیا ہے جس سے اسٹارٹ اپس اور صنعت کے لیے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ ان اقدامات نے بھارت کو اپنے وسیع انسانی وسائل سے فائدہ اٹھانے اور عالمی اختراعی نظام میں اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے قابل بنایا ہے۔ خلائی شعبے کی تیز رفتار ترقی کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ نجی اداروں کے لیے راستے کھولنے کے بعد چند سالوں کے اندر ہی بھارت میں اسٹارٹ اپس کی لہر آئی ہے۔ کوانٹم ٹیکنالوجیز جیسے شعبوں میں نئی صلاحیتیں ابھر رہی ہیں، جو معاشی ترقی اور قومی تیاریوں میں اپنا حصہ ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی ملک صنعت اور نجی شعبے سے الگ تھلگ رہ کر سائنس میں ترقی نہیں کر سکتا۔ انہوں نے حکومت، اکیڈمیا اور صنعت کے درمیان گہرے تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔

مغربی ایشیا صورتحال کے باوجود بھارت میں کھاد اور ایندھن کی سپلائی مستحکم برقرار

نئی دہلی: پی آئی بی: حکومت ہند نے مغربی ایشیا کی بدلتی صورتحال کے پیش نظر ایک بین الوزارتی بریفنگ میں واضح کیا کہ ملک میں کھاد اور ایندھن کی سپلائی پوری طرح مستحکم ہے اور دستیابی مسلسل ضروریات سے زیادہ ہے۔ نیشنل میڈیا سینٹر میں منعقدہ اس بریفنگ میں پٹرولیم قدرتی گیس، بندرگاہوں، خارجہ امور اور کیمیکلز و فرٹیلائزرز کی وزارتوں نے شرکت کرتے ہوئے مختلف شعبوں میں صورتحال پر تفصیلی اپڈیٹ فراہم کیا۔ حکومت کے مطابق موجودہ وقت میں ملک میں کھاد کا مجموعی ذخیرہ تقریباً 195.71 لاکھ میٹرک ٹن ہے جو گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ خریف سیزن 2026 کے لیے 390.54 لاکھ میٹرک ٹن کھاد کی ضرورت کا اندازہ لگایا گیا ہے جس کے مقابلے میں موجودہ ذخیرہ 50 فیصد سے زائد ہے جو عام سطح سے کہیں بہتر ہے۔ یکم مئی سے 3 مئی کے درمیان یوریا، ڈی اے پی، این پی کے، ایم او پی اور ایس ایس پی کی دستیابی طلب سے کہیں زیادہ ریکارڈ کی گئی ہے جس سے سپلائی پوزیشن مضبوط ظاہر ہوتی ہے۔ مغربی ایشیا کے بحران کے بعد تقریباً 84 لاکھ میٹرک ٹن اضافی کھاد دستیاب کی گئی ہے۔

ملک بھر میں فائر سیفٹی ویک کا آغاز

صحت کے اداروں میں حفاظتی اقدامات مزید سخت کرنے کا فیصلہ

مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود نے ملک بھر میں فائر سیفٹی ویک کا آغاز کر دیا ہے جو 4 سے 10 مئی تک جاری رہے گا جس کا مقصد صحت کے اداروں میں آگ سے تحفظ کے انتظام کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس موقع پر مرکزی صحت سیکریٹری پونیا سلیلا سریواستو نے ”صحت کے اداروں میں فائر سیفٹی“ کے موضوع پر قومی مہم کی قیادت کرتے ہوئے تمام متعلقہ اداروں سے عزم کا اعادہ کیا۔

نتن گڈکری کا مہاراشٹر میں مجوزہ ہائی سپیڈ کوریڈورز اور بی او ٹی نیشنل ہائی وے پروجیکٹس کا جائزہ

اجلاس کے دوران سڑکوں کے رابطوں کو مضبوط بنانے اور معاشی ترقی کو تیز کرنے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی: 04 مئی: پی آئی بی: مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ اور شاہراہیں، جناب نتن گڈکری نے آج مہاراشٹر میں مجوزہ ہائی سپیڈ کوریڈورز، گرین فیلڈ کوریڈورز اور دیگر اہم قومی شاہراہوں کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ نئی دہلی میں منعقدہ اس جائزہ اجلاس کے دوران، مرکزی وزیر نتن گڈکری نے شاہراہوں کی ترقی کے کئی کلیدی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا، جن میں متعدد ذیل شامل ہیں: ناگپور۔ چندرپور سیکشن: چھ لین کی توسیع۔ گوندیا۔ برہان پور سیکشن: چھ لین کی تعمیر۔ ورنگ۔ گڈچرولی۔ میڈیگڈہ کوریڈور اور گڈچرولی۔ کانکیر (رائے پور۔ سائیوگ) کوریڈور۔ گوالپارا۔ ناگپور اور ناگپور۔ حیدرآباد کوریڈورز۔ چندرپور۔ رائے پور سیکشن: چھ لین کی توسیع۔ گلستان۔ ورنگ۔ رائے پور کوریڈور۔ ناگپور۔ امراوتی سیکشن: چھ لین کی توسیع۔ مدھیہ پردیش۔ مہاراشٹر سرحد۔ ناگپور بائی پاس۔ بھنڈارا گھاٹی (NH-44)۔ پونے۔ ستارا سیکشن: چھ لین کی توسیع۔ اس اجلاس میں مہاراشٹر میں قومی شاہراہوں کے ٹکڑوں پر محیط 9 ریاستی بی او ٹی (BOT - Build-Operate-Transfer) منصوبوں پر بھی بات چیت کی گئی، جن کی کل لمبائی 527 کلومیٹر ہے۔ ان منصوبوں میں درج ذیل کوریڈورز شامل ہیں: چھترپتی سمبھاجی نگر (4 لین) اہلیا نگر روڈ (4 لین)، ولاد۔ چھترپتی سمبھاجی نگر (4 لین) چھترپتی سمبھاجی نگر۔ جالنہ (4 لین) جالنہ اور (4 لین) ناندیڑ۔ سنگور (4 لین اور 2 لین) جالنہ سوارا (4 لین) وارورا۔ چندرپور۔ باما (4 لین) اکلا پور۔ چپکلی (2 لین) جائزہ اجلاس کا بنیادی مقصد منصوبوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عملدرآمد کی رفتار کو تیز کرنا تھا تاکہ خطے میں سڑکوں کے نیٹ ورک کو مضبوط بنا کر معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔

PUBLIC NOTICE

In my Driving License my name has been wrongly mentioned as Mohammad Moeiz Dijoo S/o Mohammad Ashraf Dijoo instead of M. Moeiz Dijoo S/O Mohd Ashraf Dijoo (as per D. O. B and Aadhar card). Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned RTO Srinagar within a period of 03 (three) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

M. Moeiz Dijoo S/O Mohd Ashraf Dijoo

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that the electricity connection bearing Consumer ID No. 0205030004970 installed at the premises located at kokagund tullamulla ganderbal was registered in the name of my late father, Mr. ABDUL AHAD SOFI S/o Ghulam Ahamd Sofi who has passed away on 05/04/2026,

I,Mohd Sulatn Sofi S/o Late Ab Ahad sofi (son of the deceased), am the lawful heir and current occupant of the above-mentioned property. I hereby declare that I have applied for the transfer of the said electricity connection into my name.

If any person has any objection or claim regarding this transfer, they are requested to submit their objection, along with valid proof, to the concerned electricity department office within 07 days from the publication of this notice. Failing which, the transfer shall be processed in my name without any further reference.

Name: Mohd Sultan sofi
S/o Late Abdul Ahad Sofi
Address: kokagund Tullamulla Ganderbal
Contact No.: 6006108439

GOVT. OF JAMMU & KASHMIR

SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
LEFT RIVER WORKS DIVISION

Ph. No. 0194-2458118

Extension Notice

The Critical Dates for the NIT No. 04 & 05 are extended and further rescheduled as under:-

1.	Date & Time for end submission of Bids online	25-05-2026	04:00 PM
2.	Technical Bid Opening Date	26-05-2026	11:00 AM

Sd/- EXECUTIVE ENGINEER, LEFT RIVER WORKS DIVISION, SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION.

DIPK:-NB-364/26
DIP Dated: 04/05/2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, ELECTRIC DIVISION- IST, SRINAGAR.

KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LIMITED

Tel No. 0194-2452079 Fax No.0194-2452079

e-TENDER ABBREVIATED NOTICE

e-NIT No:002 of 2026-27 dated: 20-04-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer, Electric Division-1st, Srinagar invites online e-bids from registered A-Class Contractors/firms for as under:

Particulars	Estimated Cost (In Lacs)	Cost of e-Bid document (Only Treasury Receipt Only)	Amount of Earnest Money Deposit
Rate Contract of Supply of different materials for upkeep and maintenance/ emergent nature of works of distribution system for the year 2026-27.	30.00	1000	60000

The complete tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidder/tenderers may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below. Bidding Documents contain Qualifying Criteria for Bidders, Specifications, Bill of Quantities, Terms and Conditions of Contract and other details.

i)	Date and Time of downloading/ Sale (Start) of Tender Document	20.04.2025; 16:00 Hrs
ii)	Date & Time of Download/ Sale (End) of Tender Document	11.05.2026; 16:00 Hrs
iii)	Date & Time of Bid Uploading (Start/End)	20.04.2025; 16:00 Hrs to 11.05.2026; 16:00 Hrs
iv)	Commercial/Technical Bid Opening Date & Time	12.05.2025 at 14:00 Hrs
v)	Financial Bid Opening	Shall be declared later on for the technically qualified bidders
vi)	Venue of Commercial/ Technical Bid Opening	Electronically on J&K Government e-Procurement System website http://jktenders.gov.in
vi)	Cost of e-Bid document	Rs.1000.00 (Rupees One Thousand Only) (Non-refundable) [Treasury Receipt Only]
vii)	Amount of Earnest Money Deposit	Rs. 60,000/= (Rupees Sixty Thousand Only)

Executive Engineer
Electric Division 1st, Srinagar

DIPK:-NB-372/26
DIP Dated: 04/05/2026

JAMMU AND KASHMIR STATE POWER DEVELOPMENT CORPORATION LIMITED

(A Government of J&K Enterprises)
Exhibition Ground, Srinagar, Kashmir J&K-190009.
Phone.: 0194-2458005. Fax: 0194-2451665, 2483578.
Ashok Nagar, Satwari, Jammu J&K-180004.
Phone.:0191-2430548, Fax: 0191-2435403
E-mail: md@jkspdcl.comWebsite:www.jkspdc.nic.in

E - Tender Notice no. 02 of 2026 Dated 02-05-2026
Tender Id: 2026_SPDC_309248_1
GIST OF NOTICE INVITING E-TENDERS

For and on behalf of the Managing Director JKSPDCL, e-tenders in two cover system (Technical & Price Bid) are invited from the interested Big Four Accounting Companies for the Engagement of a Consultant to assess the impact of GST and abolition of toll in the case of EPC Contract of 66kV Transmission Line Deh Hanu. The e-bids should be uploaded on website www.jktenders.gov.in by or before 25-05-2026 up to 12:00 Noon. Original copy of the demand draft shall be submitted to the office of the General Manager, Accounts, JKSPDC, Ashok Nagar, Satwari, Jammu by or before the last date of bid submission.

The GIST of Work is as under:

S. No	Name of the Work	Earnest Money	Duration of Assignment	Last date of Submission of e-Bids
1	Engagement of a Consultant to assess the impact of GST and abolition of toll in the case of EPC Contract of 66kV Transmission Line Dah Hanu.	Bid Security Declaration	90 days	25-05-2026

The detailed e-NIT can be downloaded from and submitted online on JK tenders portal www.jktenders.gov.in. E-NIT can also be downloaded from JKSPDC Portal https://jkspdc.co.in/ or can be obtained from DGM (Finance) Cell No: 9419702700,7889739800.

Sd/- (Harjeet Kour)
General Manager (Accounts) JKSPDC, Jammu

DIPK:-NB-357/26 DIP Dated: 04/05/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF EXECUTIVE OFFICER TOURISM DEVELOPMENT AUTHORITY KOKERNAG

PUBLIC NOTICE

Subject: Cancellation of Outsourcing e-Auction Notices - Issuance of Fresh e-Auction Notices through GeM Portal.

It is hereby notified for the information of the general public and all concerned bidders/participants that due to unforeseen internet connectivity failure, the PQ (Pre-Qualification) Assessment of documents scheduled on 02-05-2026 on GeM Portal could not be conducted for outsourcing of the following assets of Kokernag Development Authority (KDA).

S. No	Name of the Asset	e-Auction ID No	e-Auction Notice No. & Date
1	Single Storied Cafeteria at Chattapal	33422	17-CEO/KDA/Outsource/2026-27 Dated:- 22-04-2026.
2	Three Bed Room Hut No. (08) at Chattapal	33420	18-CEO/KDA/Outsource/2026-27 Dated:- 22-04-2026.
3	Three Bed Room Hut No. (07) at Chattapal	33421	19-CEO/KDA/Outsource/2026-27 Dated:- 22-04-2026.

In view of the above, the aforesaid e-auction notices stand hereby cancelled.

Fresh e-auction notices for the above mentioned assets shall be issued separately through GeM Portal. All interested bidders/participants are advised to regularly check the GeM Portal and submit/resubmit their required documents in response to the fresh e-auction notices as and when issued.

Sd/= (Mohammad Rouf Rahman) JKAS
Chief Executive Officer
Tourism Development Authority Kokernag

DIPK:-NB-359/26
DIP Dated: 04/05/2026

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN, PROJECT SRINAGAR.

Final Merit List of Sanginis advertised vide Notice No: 03-CDPO (SGR) of 2025 dated. 22.08.2025. The Selected candidates are hereby directed to attend the office of Child Development Project Officer, Poshan, Srinagar, Auqaf Building, Shaikh Hamzah Complex, Karanagar, Srinagar within 07 days of Publication along with Original documents.

S.No	Name of the Electoral Ward	No of Posts	Name of Applicant	Parentage	Husband Name	Address	DOB	Marital Status	Total Marks in 12th	Marks Obtained in 12th	Percentage %	Additional Points (Widow from retiring family of AWW/AWH)	Document Deficiency (if any)	Provisionally Selected /Waiting
01	[illegible]-40	2	Iqra Jan	Lt. Abdul Majeed Bhat	Nil	Bahyar Nawakadal, Srinagar	26-10-2002	Unmarried	500	430	86.00	Nil	Nil	Nil
02			Aroosa Ahmad Chiloo	Zahoor Ahmad Chiloo	Nil	[illegible] Sadal Srinagar	05-04-2005	Unmarried	500	394	78.80	Nil	Nil	Nil
03	Fatehkadal-36	1	Mudsar Shabir	Shabir Ahmad Hajam	Nil	Chinkral Mohalla Habbakadal	26.06.2001	Unmarried	500	416	83.20	Nil	Nil	Nil
04	[illegible]-18	1	[illegible] Muzaffar	Muzaffar Ahmad Shah	Nil	[illegible] Sgr	24.01.1999	Unmarried	500	286	57.20	Nil	Nil	Nil
05	[illegible]-47	2	Munazah Jan	Ali Mohammad [illegible]	Nil	[illegible] Srinagar	15-02-1999	Unmarried	500	389	77.80	Nil	Nil	Nil
06			Khushboo Sultan	Mohammad Sultan Bhat	Nil	Chanmogari Mohalla [illegible] srinagar	14-04-1999	Unmarried	500	334	66.80	Nil	Nil	Nil
07	[illegible]-46	1	Iqra Peyar Wagh	Peyar Ahmad Wagh	Nil	Qalandarpora [illegible], Srinagar	25.08.1996	Unmarried	500	450	90.00	Nil	Nil	Nil
08	Tankipora-39	3	Rukhsar Jan	Jan Mohamad	Nil	[illegible], Srinagar	27.10.1999	Unmarried	500	441	88.20	Nil	Nil	Nil
09			Rasfia Ali	Ali Mohammad Haider	Nil	[illegible] Mohalla, Srinagar	17.03.2006	Unmarried	500	440	88.00	Nil	Nil	Nil
10			[illegible] Ali	Ali Mohammad Haider	Nil	[illegible] Mohalla, Srinagar	16.10.1999	Unmarried	500	456	91.20	Nil	Nil	Nil
11	Syed Ali Akbar-34	2	Sadiya Rashid	Abdul Rashid Bhat	Nil	Shah Mohalla [illegible]	21.10.2004	Unmarried	500	478	95.60	Nil	Nil	Nil
12			Asmat Bashir	Bashir Ahmad	Nil	Qazi masjid Karfali Mohalla	02.01.2001	Unmarried	500	480	96.00	Nil	Nil	Nil
13	Nundresh colony-29	1	Zahrat Majeed	Abdul Majeed Dar	Nil	Nundresh Colony [illegible]	15.03.1996	Unmarried	500	389	77.80	Nil	Nil	Nil
14	[illegible]-30	2	[illegible] Nabi	Gh. Nabi [illegible]	Zameer Ahmad [illegible]	Silk Factory [illegible], Srinagar	21-10-1995	Married	500	265	53.00	Nil	Nil	Nil
15			Iqra Nabi	Gh. Nabi [illegible]	Jahangir Ahmad Sheikh	[illegible] Srinagar	18-11-1992	Married	700	322	43.07	Nil	Nil	Nil
16	Parimpora-[illegible]	1	Kulsum Majeed	Abdul Majeed Mir	Nil	Parimpora [illegible]	14.07.2000	Unmarried	500	473	94.60	Nil	Nil	Nil
17			Shaikh Ulfat Ayoub	Mohammad Ayoub Shaikh	Nil	Parimpora ,Srinagar	07.07.1998	Unmarried	500	448	89.60	Nil	Nil	Nil
18	Shaheed Ganj-33	1	Anisa Abid	Abid Hussain Bhat	Nil	Shaheed Ganj Srinagar	23.04.2003	Unmarried	500	395	79.00	Nil	Nil	Nil
19	Mujgund-32	1	Aafiya Farooq	Farooq Ahmad Malik	Nil	Mujgund Srinagar	08.09.1998	Unmarried	500	334	66.80	Nil	Nil	Nil
20	[illegible]-26	1	Afshana [illegible]	Abdul Hamid Pala	Nil	[illegible] colony	24.02.1998	Unmarried	500	447	89.40	Nil	Nil	Nil
		20												

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN, PROJECT SRINAGAR.

Final Merit List of Sanginis (Anganwari Workers) of Re-advertisement posts of Poshan Project Srinagar advertised Vide Notice No 05-CDPO (SGR) of 2024 dated. 11.07.2024. The Selected Candidates are hereby directed to attend the office of the child development project officer, srinagar,Auqaf Building Shaikh Hamzah Complex, Karanagar, Srinagar within 07 days of Publication along with Original Documents.

S.No	Name of the Electoral Ward	No of Posts Re-Advertised	Name of Applicant	Parentage	Husband Name	Address	DOB	Marital Status	Total Marks in 12th	Marks Obtained in 12th	Percentage %	Additional Points (Widow from retiring family of AWW/AWH)	Document Deficiency (if any)	Provisionally Selected/Waiting
1	Nundresh colony - 28	2	Bisma Ashraf	Muhammad Ashraf Dar	Nil	Tengpora Batamaloo	18.08.1998	Un- Married	500	313	62.60	Nil	Nil	Nil
2			Tanzeela Farooq	Farooq Ahmad Shaikh	Nil	Shamas Abad Bemina	26.04.2003	Un- Married	500	276	55.20	Nil	Nil	Nil
3	Fatehkadal	1	Masrat Bashir	Bashir Ahmad Bhat	Haleem Aamir	Chinkral Mohalla, Habbakadal	04.08.1993	Married	600	384	64.00	Nil	Nil	Nil
	Total	3												

Sd/- Child Dev Project Officer Poshan Srinagar (Member Secretary)
Sd/- District Social Welfare Officer Srinagar (Member)
Sd/- Deputy Director Employment, Srinagar (Member)
Sd/- General Manager DIC, Srinagar (Member)
Sd/- District Programme Officer Poshan, Srinagar (Chairman)

DIPK-1006/26
DIP Dated: 04/05/2026

بھارت کا روس کے ساتھ 2.1 ارب ڈالر کا میزائل معاہدہ

فضائی طاقت میں نمایاں اضافہ متوقع

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

بھارت نے روس کے ساتھ تقریباً 2.1 ارب امریکی ڈالر کا ایک بڑا دفاعی معاہدہ کیا ہے جس کے تحت طویل فاصلے تک مار کرنے والے R-37M میزائل حاصل کیے جائیں گے۔ اس معاہدے سے بھارتی فضائیہ کی صلاحیت کو مزید مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کی توقع ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس معاہدے کے تحت تقریباً 300 میزائل شامل ہیں، جن کی رینج تقریباً 12 سے 18 ماہ کے اندر شروع ہونے کی توقع ہے۔ R-37M کو دنیا کے طویل ترین فاصلے تک مار کرنے والے فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں میں شمار کیا جاتا ہے جو 300 کلومیٹر سے زائد فاصلے پر اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دفاعی ماہرین کے مطابق یہ میزائل خاص طور پر دشمن کے اہم معاون طیاروں جیسے فضائی نگرانی اور ایندھن بھرنے والے طیاروں کو نشانہ بنانے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق یہ میزائل بھارتی فضائیہ کے Su-30MKI طیاروں پر نصب کیے جائیں گے۔ فوجی صلاحیتوں کو تیزی سے جدید بنانے پر کام کر رہا ہے، خاص طور پر خطے میں چین اور پاکستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام نہ صرف بھارت کی فضائی برتری میں اضافہ کرے گا بلکہ مستقبل میں کسی بھی ممکنہ تنازع کی صورت میں اسٹریٹجک برتری بھی فراہم کرے گا۔ یہ پیش رفت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ بھارت اپنی دفاعی شراکت داری کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ فوری طور پر اپنی عسکری صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے عالمی سطح پر ایسے وقت میں سامنے آیا ہے۔

مغربی بنگال میں بی جے پی کی جیت میں شیخاوت کا اہم کردار رہا

نئی دہلی 4 مئی (یو این آئی)

مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی تاریخی جیت میں ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے اہم کردار ادا کیا۔ انتخابات کے دوران مسٹر شیخاوت نے شمالی بنگال کے 28 اسمبلی حلقوں میں انتخابی مہم کی نگرانی کی ... ان 28 سیٹوں میں سے 26 پر بی جے پی نے کامیابی حاصل کی ... کارکنوں کی محنت، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور مرکزی حکومت کی فلاحی اسکیموں کا نتیجہ ہے۔

مغربی ایشیا بحران کے باوجود ملک میں کھاد وافر مقدار میں دستیاب: حکومت

نئی دہلی 4 مئی (یو این آئی)

حکومت نے کہا ہے کہ مغربی ایشیا کے بحران کے باوجود ملک میں کھادوں کی دستیابی تسلی بخش ہے اور کسانوں کو کسی قسم کی قلت کا سامنا نہیں ہے ... ریلوے، جہاز رانی اور کھاد کی وزارتیں مسلسل رابطے میں ہیں ... اعداد و شمار کے مطابق یوریا کی دستیابی 62.28 لاکھ ٹن ہے جبکہ ضرورت 2.66 لاکھ ٹن ہے، ڈی اے پی کی دستیابی 20.32 لاکھ ٹن ہے جبکہ ضرورت 0.85 لاکھ میٹرک ٹن ہے، ایم او پی کی دستیابی 7.60 لاکھ ٹن ہے جبکہ ضرورت 0.22 لاکھ ٹن ہے ... حکام نے بتایا کہ ملک کے تمام پیٹرول پمپوں پر پیٹرول اور ڈیزل کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی خوردہ قیمتیں معمول پر ہیں اور سرکاری تیل کمپنیوں کے ریٹیل آؤٹ لیٹس پر قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔

بھارت نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کینیڈا بھارت تجارتی معاہدے کے لیے نمونہ قرار

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان حالیہ آزاد تجارتی معاہدہ کینیڈا اور بھارت کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے کے لیے ایک مثال بن گیا ہے ... جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (CEPA) کو تیز کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ماہرین اور پالیسی تجزیہ کاروں کے مطابق بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان معاہدہ اس بات کی مثال پیش کرتا ہے کہ طویل عرصے سے تعطل کا شکار مذاکرات کو عملی اور لچکدار حکمت عملی کے ذریعے کم وقت میں مکمل کیا جا سکتا ہے۔ تجزیے میں کہا ہے کہ یہ معاہدہ اوٹاوا کے لیے ایک قابل تقلید ماڈل ہے، خاص طور پر اس تناظر میں کہ کینیڈا اور بھارت 2026 کے اختتام تک اپنے دو طرفہ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کا ہدف رکھتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نیوزی لینڈ کی جانب سے لچکدار رویہ جیسے فوری ... تجزیہ کاروں کے مطابق اگرچہ بھارت اور کینیڈا کے درمیان مذاکرات میں زراعت اور لیبر موبلٹی جیسے معاملات پیچیدہ ثابت ہو سکتے ہیں تاہم نیوزی لینڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سیاسی عزم اور باہمی اعتماد کے ذریعے پیش رفت ممکن ہے۔

کیرالہ کے عوام کے اعتماد پر پورا اتریں گے: کانگریس

نئی دہلی 4 مئی (یو این آئی)

کانگریس نے اسمبلی انتخابات میں اتحاد کی جیت کے لیے کیرالہ کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے متحدہ جمہوری محاذ (یو ڈی ایف) کو بھاری اکثریت دے کر خدمت کا موقع دیا ہے اور پارٹی اس اعتماد پر پورا اترنے کے لیے مکمل عزم کے ساتھ کام کرے گی۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پیغام میں کہا کہ کانگریس اپنی ذمہ داری کو اچھی طرح سمجھتی ہے اور کیرالہ کے عوام نے جو بھروسہ ظاہر کیا ہے اس پر پوری دیانتداری کے ساتھ کھرا اترے گی۔ انہوں نے کانگریس کی قیادت والے اتحاد کو کامیاب بنانے کے لیے کیرالہ کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ دیگر ریاستوں میں آنے والے نتائج اگرچہ پارٹی کی توقعات سے کم رہے ہیں لیکن کانگریس بدستور مایوس نہیں ہے اور ندی سمت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نظریاتی لڑائی لڑ رہی ہے اور آمریت و جھوٹ کے خلاف جمہوریت اور سچائی کی اس لڑائی کا راستہ لمبا اور کٹھن ہوتا ہے۔ اس کے باوجود پارٹی عزم اور استقامت کے ساتھ آگے بڑھتی رہے گی۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ انتخابی نتائج کا جلد ہی گہرائی سے تجزیہ کیا جائے گا اور اس کے لیے مبصرین کو کیرالہ بھیجنے کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

ہندوستان۔جاپان شراکت داری کو اگلے درجے تک لے جا سکتے ہیں۔ ہرش شرنگلا

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ہرش وردھن شرنگلا نے اتوار کے روز کہا کہ ہندوستان اور جاپان اپنی دو طرفہ شراکت داری کو اگلی سطح تک لے جا سکتے ہیں جس میں دفاع، سرمایہ کاری، توانائی اور عوام سے عوام کے تعلقات میں گہرے تعاون کے مواقع کو اجاگر کیا جا سکتا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں شرنگلا نے کہا کہ انہوں نے جاپان کی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی (ایل ڈی پی) کی پالیسی ریسرچ کونسل کے چیئرپرسن تاکایوکی کوبایشی سے اور دیگر سینئر جاپانی قانون سازوں کے ساتھ ملاقات کی۔ شرنگلا نے کہا، "مجھے لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کی پالیسی ریسرچ کونسل کے چیئرپرسن تاکایوکی کوبایشی سان، جاپان کی ایل ڈی پی کے دوسرے سینئر ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ مل کر خوشی ہوئی۔ میٹنگ میں بی جے پی ممبران پارلیمنٹ ارون سنگھ، تیجسوی سوریا اور آلوک شرما بھی موجود تھے۔" شرنگلا نے بات چیت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اونو کیچی کا شکریہ ادا کیا۔ "میں ہندوستان میں جاپان کے سفیر اونو کیچی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس انتہائی مفید بات چیت کا اہتمام کیا۔" بات چیت کے دوران شرنگلا نے ہندوستان۔جاپان تعلقات کی مضبوطی اور تعاون کو بڑھانے کے لیے بڑھتی ہوئی سیاسی رفتار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، بات چیت کے دوران ہم نے جاپان کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات اور اس شراکت داری کو اگلی سطح تک لے جانے کی صلاحیت کے بارے میں بات کی، اس مضبوط سیاسی عزم کو دیکھتے ہوئے جو آج موجود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک خاص طور پر سرمایہ کاری، دفاع، توانائی، عوام سے عوام کے روابط بشمول انسانی وسائل کے موثر استعمال اور تیسرے ممالک میں مشترکہ تعاون جیسے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔

مسلح افواج کا جوائنٹ آپریشن سینٹر سی کے آخر تک شروع ہو رہا ہے۔ جنرل انیل چوہان

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

جنگ لڑنے کے ڈھانچے میں ایک اہم تبدیلی میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان نے پیر کو کہا کہ مسلح افواج کے لیے ایک مشترکہ آپریشن سینٹر سی کے آخر تک کام کرنا شروع کر دے گا۔ انہوں نے دفاعی خلائی ایجنسی کی توسیع اور ایک جغرافیائی ایجنسی کے قیام کے لیے جاری کام کا بھی اعلان کیا۔ تھیٹر کمانڈز بنانے پر سی ڈی ایس نے کہا کہ تینوں افواج کے مشترکہ سفارشات کے تحت سیٹ پیش کیے گئے ہیں۔ تھیٹر کمانڈز کے لیے ایک نئی تجویز پیش کی گئی تھی۔ جنرل چوہان متحدہ سروس انسٹی ٹیوشن (یو ایس آئی) میں میجر جنرل سمیر سنہا میموریل لیکچر سے خطاب کر رہے تھے، جہاں انہوں نے جوائنٹس اینڈ تھیٹرائزیشن کلیدی چیلنجز اور پیش رفت کے جاری مسئلے پر خطاب کیا۔ جنرل نے کہا کہ ایک جوائنٹ آپریشن سینٹر کام کر رہا ہے اور یہ تینوں سروسز کے آپریشنز کو مربوط کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ آرمی، ایئر فورس اور نیوی ایکٹ کو تبدیل کرنے کے لیے مشترکہ سروسز ایکٹ بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ تھیٹر کمانڈز آپریشنز کے جغرافیائی طور پر متعین علاقے کو ہٹانے کے لیے ملٹری ڈھانچہ ہے جس کی سربراہی ایک ملٹری کمانڈر کرتا ہے اور تمام جنگی اثاثوں جیسے ہوائی جہاز، بحری جہاز، ٹینک، سامان اور افرادی قوت کو کنٹرول کرتا ہے۔ سی ڈی ایس نے کہا کہ جوڑ اور انضمام تھکا دینے والا اور سست عمل ہے۔ تھیٹر کمانڈز کا تصور جوڑ اور انضمام پر قائم ہے۔ جس پر کام کیا گیا ہے ہم اندرونی حصوں میں اس انضمام کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ اپنے ڈھانچہ اور تنظیمی صلاحیت کی ترقی، مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، لاجسٹکس، تربیت، دیکھ بھال، مدد انسانی وسائل، انتظامیہ اور قانونی ہیں۔

ویتنام اور بھارت کا جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا عزم

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

ویتنام اور بھارت نے اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید بلند سطح تک لے جانے کے عزم کا اظہار کیا ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ ویتنام کے بھارت میں سفیر نگوین تھانہ ہائی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ویتنامی قیادت کا آئندہ سرکاری دورہ تاریخی اہمیت کا حامل ہوگا، کیونکہ یہ پہلی بار ہے کہ ویتنام کے پارٹی جنرل سیکریٹری اور صدر بھارت کا سرکاری دورہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ 2016 میں قائم ہونے والی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے 10 سال مکمل ہونے کے موقع پر ہو رہا ہے، جو دونوں ممالک کو اپنے تعلقات کا جائزہ لینے اور مستقبل کے لیے نئی سمت متعین کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ سفیر کے مطابق، اس دورے سے دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور شراکت داری کو ایک "نئے دور" کے مطابق مزید مضبوط کیا جائے گا تاکہ خطے اور عالمی سطح پر دونوں کی حیثیت کے مطابق تعلقات کو وسعت دی جا سکے۔

رپورٹس کے مطابق، بھارت اور ویتنام کے درمیان تعاون کے اہم شعبوں میں معیشت، تجارت، سرمایہ کاری، اختراع اور ٹیکنالوجی شامل ہیں، جبکہ تعلیم، ثقافت اور سیاحت کے شعبوں میں عوامی روابط کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ دونوں ممالک اپنے ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے بھی تعاون بڑھا رہے ہیں، جہاں ویتنام 2045 تک ترقی یافتہ ملک بننے کا ہدف رکھتا ہے جبکہ بھارت 2047 تک اسی سمت میں پیش رفت کا خواہاں ہے۔ ماہرین کے مطابق، گزشتہ ایک دہائی میں بھارت اور ویتنام کے تعلقات نمایاں طور پر مضبوط ہوئے ہیں، اور اب یہ شراکت داری دفاع، تجارت اور خطے میں اسٹریٹجک ہم آہنگی جیسے متعدد شعبوں تک پھیل چکی ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ دونوں ممالک ہند بحرالکاہل خطے میں بڑھتے ہوئے تعاون، مشترکہ مفادات اور ایک مستحکم علاقائی نظام کے قیام کے لیے اپنی شراکت داری کو مزید وسعت دینا چاہتے ہیں۔

کیرالہ میں یو ڈی ایف کی جیت پر راہل نے عوام کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی 4 مئی (یو این آئی)

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کیرالہ میں متحدہ جمہوری محاذ (یو ڈی ایف) کی جیت کے بعد ریاست کے عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں لکھا، کیرالہ کے لوگوں کا شکریہ۔ انہوں نے اس جیت کو فیصلہ کن عوامی مینڈیٹ قرار دیا اور کہا کہ کیرالہ کے عوام نے جس اعتماد کے ساتھ یو ڈی ایف کو منتخب کیا ہے وہ ذمہ داری کو مزید بڑھاتا ہے۔ انہوں نے انتخابی مہم میں شامل تمام لیڈروں اور کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اسے ایک مشکل لیکن منظم مہم قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیرالہ میں صلاحیت اور بے پناہ امکانات موجود ہیں اور اب یو ڈی ایف حکومت کے پاس ایک واضح وژن ہے جس کے ذریعے ان صلاحیتوں کا صحیح استعمال کیا جائے گا۔ مسٹر گاندھی نے یہ بھی کہا کہ وہ جلد ہی کیرالہ جا کر اپنے کیرالہ پریوار سے ملنے کے لیے بے تاب ہیں۔

ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان سڑک کا رابطہ اور گہرے اسٹریٹجک تعلقات پر غور

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

کولمبو میں ہندوستانی ہائی کمشنر سنتوش جھا نے ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان پل یا سرنگ کے ذریعے ایک نئے شدہ زمینی رابطے کی تلاش پر زور دیا اور اسے دہائیوں پرانا خیال قرار دیا جس کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے رامیشورم اور تلائی منار کے درمیان 30 کلومیٹر کے تنگ فاصلے کو اجاگر کیا اور جڑنے پر سڑک، ریل، فیری یا توانائی کے رابطوں کی عدم موجودگی کو بے ضابطگی قرار دیا۔ جھا نے دلیل دی کہ اس طرح کا رابطہ خطے کے معاشی جغرافیہ کو نئی شکل دے سکتا ہے اور سری لنکا کو ایک علاقائی مرکز بننے کے اپنے عزائم کا ادراک کرنے میں مدد کر سکتا ہے جو بندرگاہیں یا ہوائی اڈے اکیلے حاصل کر سکتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر ساجیت پریماداسا نے اس سمت کا استعمال سری لنکا کے ہندوستان کے ساتھ غیر جانبدارانہ تعلقات کی توثیق کے لیے کیا اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مستقل نشست کے لیے اس کی دیرینہ کوشش کی توثیق کی۔ انہوں نے ہندوستان کے اقتصادی عروج کو ایک موقع کے طور پر پیش کیا نہ کہ ایک خطرہ اور دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ تجارتی اور ثقافتی رشتوں میں جڑی اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھائیں۔ اس موقف کو علاقائی سلامتی سے جوڑتے ہوئے، انہوں نے مغربی ایشیا میں تنازعات اور بحر ہند میں ان کے پھیلاؤ کو مشترکہ خطرات کی یاد دہانی کے طور پر بتایا جو ہندوستان کے بڑے کردار کی ضمانت دیتا ہے۔ سری لنکا کے وزرا اور کاروباری رہنماؤں نے ہندوستان کے ساتھ تجارت، سیاحت اور شعبہ جاتی تعاون میں وسیع غیر استعمال شدہ امکانات کو اجاگر کیا۔ سیاحت کے عہدیداروں نے جغرافیائی قربت کے باوجود سری لنکا کا انتخاب کرنے والے ہندوستانی باہر جانے والے مسافروں کے کم حصہ کی طرف اشارہ کیا اور آنے والوں کو بڑھانے کے لیے حکمت عملیوں پر زور دیا۔ کاروباری رہنماؤں نے سری لنکا کی برآمدات کے لیے صفر ٹیرف رسائی، ترنکومالی جیسی پسماندہ بندرگاہوں میں سرمایہ کاری، معدنیات اور زراعت میں تعاون، اور باہمی اقتصادی لچک کو مضبوط بنانے کے لیے سرحد پار توانائی کے روابط جیسے اقدامات تجویز کیے ہیں۔

شدید گرمی کے دوران بھارت میں بجلی کی ریکارڈ طلب، سولر توانائی نے نظام کو سہارا دیا

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

بھارت میں شدید گرمی کی لہر کے دوران بجلی کی طلب ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی، جبکہ اس اہم صورتحال میں سولر توانائی نے بڑھتے دباؤ کے باوجود بجلی کی فراہمی کو مستحکم رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ رپورٹس کے مطابق اپریل 2026 میں ملک کی بجلی کی طلب 256 گیگاواٹ کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ یہ غیر معمولی اضافہ شدید گرمی کے باعث ہوا جہاں ملک کے کئی حصوں میں درجہ حرارت 40 سے 47 ڈگری سیلسیس کے درمیان ریکارڈ کیا گیا جس کے نتیجے میں ایئر کنڈیشنرز، کولرز اور دیگر آلات کے استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا۔ اس کے باوجود ماہرین کے مطابق بجلی کے نظام نے اس دباؤ کو کامیابی سے برداشت کیا جس میں سولر توانائی نے کلیدی کردار ادا کیا۔ دن کے اوقات میں شمسی توانائی کی پیداوار نمایاں رہی اور اس نے مجموعی بجلی کی سپلائی کا بڑا حصہ فراہم کیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ریکارڈ طلب کے دن سولر توانائی نے تقریباً 50 سے 60 گیگاواٹ بجلی فراہم کی، جبکہ دوپہر کے وقت اس کی پیداوار 80 گیگاواٹ سے بھی تجاوز کر گئی، جو مجموعی پیداوار کا بڑا حصہ تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سولر توانائی نے نہ صرف طلب کو پورا کرنے میں مدد دی بلکہ بجلی کی قلت کو بھی روکنے میں اہم کردار ادا کیا جس سے لوڈ شیڈنگ کی صورتحال پیدا نہیں ہوئی۔ تاہم تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ اگرچہ دن کے وقت سولر توانائی موثر ثابت ہو رہی ہے لیکن رات کے اوقات میں اس کی عدم دستیابی کے باعث نظام کو دیگر ذرائع خصوصاً کوئلے اور گیس پر انحصار کرنا پڑتا ہے جو مستقبل میں ایک چیلنج بن سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت میں سولر توانائی کی مجموعی صلاحیت 150 گیگاواٹ سے تجاوز کر چکی ہے اور یہ ملک کے توانائی کے شعبے میں تیزی سے مرکزی حیثیت اختیار کر رہی ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بھارت ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے جہاں روایتی اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع مل کر بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کر رہے ہیں۔

ہندوستان کی رئیل اسٹیٹ کی سرمایہ کاری 37٪ بڑھ کر 7.1 بلین ڈالر ہو گئی

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ مینجمنٹ میں عالمی پیشہ ورانہ خدمات کی فرم جے ایل ایل کے مطابق، ملک میں رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ مارکیٹ نے 2026 میں اپنی مضبوط رفتار کو جاری رکھا، جنوری تا مارچ سہ ماہی میں لین دین کا حجم سال بہ سال 37 فیصد بڑھ کر 1.7 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ اس نے روشنی ڈالی کہ عالمی جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے فیصلہ سازی کی مدت میں توسیع کے باوجود ترقی ہوئی، جو ہندوستان کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی لچک اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں سے اس کی مسلسل اپیل کی عکاسی کرتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے، "ہندوستان کی رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ مارکیٹ نے 2026 میں اپنی غیر معمولی رفتار کو برقرار رکھا ہے، پہلی سہ ماہی (جنوری۔مارچ) کے لین دین کا حجم 1.7 بلین ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ سہ ماہی کے دوران مشاہدہ کیا گیا ایک اہم رجحان بنیادی اثاثوں کی طرف سرمایہ کاروں کی ترجیح میں تیز تبدیلی تھی۔ بنیادی اثاثوں میں سرمایہ کاری 178 فیصد بڑھ کر 1.03 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جو مستحکم آمدنی پیدا کرنے والی جائیدادوں کی بڑھتی ہوئی طلب کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ رجحان دوسری سہ ماہی تک جاری رہا، بنیادی اثاثہ جات کے سودے پہلے ہی 0.48 بلین ڈالر تک پہنچ چکے ہیں، جو سرمایہ کاروں کے مستقل اعتماد کا اشارہ ہے۔" جے ایل ایل انڈیا میں کیپٹل مارکیٹس کی منیجنگ ڈائریکٹر اور سربراہ لتا پلئی نے کہا کہ یہ شعبہ عالمی چیلنجوں کے باوجود مضبوط لچک دکھا رہا ہے۔ "ہندوستان کی سرمایہ کاری کی منڈی عالمی سطح پر آنے والے حالات کے درمیان غیر معمولی لچک کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ بنیادی اثاثہ جات کے حصول میں 178 فیصد اضافہ مستحکم آمدنی پیدا کرنے والی جائیدادوں کی طرف بنیادی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے جبکہ دفتری شعبے کا غلبہ مضبوط آپریٹنگ بنیادی اصولوں کی نشاندہی کرتا ہے۔"

جاپان کا بھارت کے ساتھ کوانٹم ٹیکنالوجی معاہدہ

کمپیوٹر برآمدات کے نئے مواقع پر نظر

نئی دہلی 4 مئی (ایم این این)

جاپان بھارت کے ساتھ کوانٹم ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک اہم معاہدہ کرنے جا رہا ہے جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان جدید سائنسی تعاون کو فروغ دینا اور مستقبل میں کوانٹم کمپیوٹرز کی برآمدات کے امکانات کو بڑھانا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ معاہدہ جاپان کی اس وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے جس کے تحت وہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، خاص طور پر کوانٹم کمپیوٹنگ، میں اپنی عالمی برتری کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، جاپان کو مستقبل میں ہائی ٹیک شعبوں میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہو سکتا ہے، جبکہ بھارت کے پاس انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بڑی تعداد میں ماہر افرادی قوت موجود ہے، جو اس شراکت داری کو مزید اہم بناتی ہے۔ یہ مجوزہ تعاون تحقیق، ترقی، اور انسانی وسائل کے تبادلے پر مرکوز ہوگا، جس کے ذریعے دونوں ممالک کوانٹم کمپیوٹنگ، مصنوعی ذہانت اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز میں مشترکہ پیش رفت کر سکیں گے۔ یاد رہے کہ جاپان پہلے ہی کوانٹم ٹیکنالوجی میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کر رہا ہے اور 2030 تک اس شعبے میں نمایاں پیش رفت کا ہدف رکھتا ہے جس میں کوانٹم کمپیوٹنگ اور کوانٹم انکرپشن جیسے شعبے شامل ہیں۔ دوسری جانب بھارت بھی اپنے نیشنل کوانٹم مشن کے تحت کوانٹم ٹیکنالوجی کی ترقی پر توجہ دے رہا ہے جس کے ذریعے ملک کو عالمی سطح پر اس شعبے میں نمایاں مقام دلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جاپان اور بھارت کے درمیان یہ معاہدہ نہ صرف ٹیکنالوجی کے میدان میں تعاون کو مضبوط کرے گا بلکہ عالمی سطح پر کوانٹم کمپیوٹنگ کی دوڑ میں دونوں ممالک کی پوزیشن کو بھی مستحکم کرے گا۔

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی
بڈگام سے خریدیں

اپیل برائے امداد

اوقاف گنڈ ابراہیم ترکویل اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ بلال احمد ڈار گنڈ ابراہیم ترکویل کا رہنے والا ہے۔ جو انتہائی غریب ہے جس کی بیوی کوثر بانو پچھلے 6 سال سے مسلسل بیمار ہے۔ گھر کا جو کچھ سہارا تھا وہ اس کی دوائی معالجات پر خرچ ہوا۔ سائل ٹین شیڈ میں کمسن بچوں کے ساتھ رہائش پذیر ہے۔ جن کی وقت پر روٹی بھی میسر نہیں ہوتی۔ سائل کی بیوی میڈیکل انسٹی چیوٹ صورہ میں زیر علاج ہے۔ تقریباً 6 لاکھ روپے خرچہ آتا ہے جو میرے بس کی بات نہیں ہے۔ اس لئے عوام الناس سے پر زور گزارش ہے کہ بلال احمد ڈار کی غریب اور کسمپرسی کو مد نظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

AC No.0013040150002460
Name: Kausara Bano J&K Bank
Pattan IFSC Code JAKA0Pattan
Ph. No. 6006179644

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

طرح ہندوستانی فوج نے دہشت گرد گروپوں اور ان کے سرپرستوں کو فیصلہ کن ضرب لگانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا۔ اتر پردیش کے پریاگ راج میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ جب کہ مسلح افواج نے "صبر کا مظاہرہ کیا"۔ وہ دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے میں کلینیکل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس آپریشن نے ہندوستانی فوج کی صلاحیتوں کی عالمی یاد دہانی کا کام کیا۔ سنگھ نے کہا "ہمارے سپاہیوں نے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو جو فیصلہ کن جواب دیا اور اس نے پوری قوم کو فخر سے بلند کیا۔ یہ ایک اچھی بات تھی کہ ہم نے صبر کا مظاہرہ کیا اور صرف دہشت گردوں کو ہی تباہ کیا، ورنہ پوری دنیا جانتی ہے کہ ہماری مسلح افواج کیا صلاحیت رکھتی ہیں"۔ وزیر دفاع نے اس آپریشن کو ٹیکنالوجی کے استعمال کی منفرد مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا "اس آپریشن میں جدید ترین آلات کے ساتھ آکاش اور برہموس جیسے جدید میزائل سسٹم کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ثابت ہوا کہ ہماری افواج دونوں تبدیلیوں کو سمجھتی ہیں اور انہیں اعتماد کے ساتھ استعمال کرتی ہیں۔

بقیہ نمبر 2

اور دراندازی کرنے والوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ "بنگال کے لوگوں کو لاکھوں سلام... یہ ٹی ایم سی کے 'خوف' پر شری @narendramodi جی پر اعتماد کی جیت ہے۔ میرے جیسے ہر بی جے پی کارکن کے لیے یہ فخر کا لمحہ ہے کہ گنگوتری میں ماں گنگا کے منبع سے لے کر گنگا ساگر تک، آج بی جے پی کا زعفرانی پرچم ہر جگہ فخر سے لہرا رہا ہے،" وزیر داخلہ نے کہا۔ انہوں نے بنگال میں بی جے پی کی "تاریخی فتح" کو لاتعداد کارکنوں کی قربانیوں، جدوجہد اور شہادت کا نتیجہ قرار دیا۔

بقیہ نمبر 3

لیفٹیننٹ گورنر نے روشنی ڈالی کہ دوڑ کا سخت نظم و ضبط ہمارے نوجوانوں کی لچک کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیمپئن شپ ثقافتی جوڑنے کے پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتی ہے، جہاں حریف دوست بن جاتے ہیں اور روشن مستقبل کے "ہندوستان کے دل کی دھڑکن" کو تشکیل دیتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہر کھلاڑی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے موبائل فون پر ایک مختصر ویڈیو بنائیں اور اسے سوشل میڈیا پر شیئر کریں تاکہ نشہ آور اشیاء کے خلاف بیداری پھیلائی جا سکے اور دوسروں کو مثبت طرز زندگی کے لیے کھیلوں اور تخلیقی سرگرمیوں کو اپنانے کی ترغیب دی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا "آپ ہندوستان کی اگلی نسل کے لیے رول ماڈل ہیں۔ آپ کی اپیل نوجوانوں کو صحیح راستے پر چلنے کی ترغیب دے گی"۔ چیمپئن شپ میں 150 سے زیادہ یونیورسٹیوں اور 1000 سے زیادہ ایتھلیٹس کی متاثر کن شرکت ہوئی ہے، جس نے ملک بھر سے دوڑ کے بہترین ٹیلنٹ کو اکٹھا کیا ہے۔ یہ ایونٹ مردوں اور خواتین دونوں کے مقابلوں کی نمائش کرتا ہے، جو یونیورسٹی کی سطح پر کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور شمولیت کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 4

کو 43.3 فیصد ووٹوں کے ساتھ 22 نشستیں ملی تھیں، جبکہ بی جے پی 40.25 فیصد ووٹ حاصل کر کے 18 نشستوں تک پہنچی تھی۔ اس کے بعد 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بڑی تبدیلی دیکھی گئی، جہاں ترنمول نے 47.94 فیصد ووٹوں کے ساتھ 213 نشستیں جیت کر اپنی گرفت مضبوط کی تھی، جبکہ بی جے پی 38.13 فیصد ووٹ شیئر کے ساتھ 77 نشستوں پر سمٹ گئی تھی۔ انتخابی سفر کے حالیہ اعداد و شمار کو دیکھیں تو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ترنمول نے 46.16 فیصد ووٹ حاصل کر کے 29 نشستیں جیتیں، جبکہ بی جے پی 39.08 فیصد ووٹ شیئر کے ساتھ 12 نشستوں پر رہی۔ بی جے پی کے انتخابی سفر میں یہ تسلسل دیکھنے کو ملا ہے کہ اس نے 2016 میں محض تین نشستوں سے شروعات کی تھی، جس کے بعد 2021 میں 77 اور اب 2026 میں دو تہائی اکثریت حاصل کرنے کے دہانے پر ہے۔ اس انتخابی میدان میں ایک طرف ممتا بنرجی نے اپنی پوری طاقت جھونک دی تھی، لیکن اقتدار مخالف لہر اور ترقی کے وعدوں کے سامنے ان کی گھیرا بندی ناکام رہی۔ آخر کار، کولکاتا کے ہیڈ کوارٹر سے لے کر دور دراز دیہاتوں تک بھگوا لہر دوڑ گئی ہے اور بنگال کی سرزمین پر پہلی بار کنول کھلا ہے۔ اس الیکشن میں ممتا حکومت کے بڑے بڑے نام ناکام رہے۔ ان کے کئی وزراء کو انتخابی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

بقیہ نمبر 5

نے پیر کو ووٹوں کی گنتی میں آسام اور پڈوچیری اسمبلی کے انتخابات میں بی جے پی۔قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی جیت کا سہرا بی جے پی کی گڈ گورننس اور کارکنوں کی محنت کو دیا اور ان ریاستوں کے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کیرالہ اور تمل ناڈو کے لوگوں کو ان کے مسائل پر کام کرنے کا بھروسہ دلایا ہے اور انتخاب میں انتھک محنت کے لیے پارٹی کارکنوں اور پارٹی کی حمایت کرنے والے ووٹروں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نے تمل ناڈو میں اداکار وجے کی پارٹی ٹی وی کے اور کیرالہ میں متحدہ جمہوری محاذ (یو ڈی ایف) کو جیت پر مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر ایک کے بعد ایک کئی پوسٹس میں اسمبلی انتخابات پر تبصرہ کرتے ہوئے مغربی بنگال کے بارے میں لکھا، "مغربی بنگال میں کنول کھل اٹھا ہے!" وزیر اعظم نے کہا کہ "مغربی بنگال اسمبلی کے 2026 کے انتخابات ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ عوام کی طاقت کی جیت ہوئی ہے اور بی جے پی کی گڈ گورننس کی سیاست کامیاب ہوئی ہے۔ میں مغربی بنگال کے ہر شہری کو سلام کرتا ہوں۔" انہوں نے لکھا کہ مغربی بنگال کے عوام نے بی جے پی کو شاندار عوامی مینڈیٹ دیا ہے۔ مینڈیٹ پر پورا اترنے کا یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "میں انہیں (مغربی بنگال کے عوام کو) یقین دلاتا ہوں کہ ہماری پارٹی مغربی بنگال کے لوگوں کے خوابوں اور امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ ہم ایسی حکومت فراہم کریں گے جو معاشرے کے تمام طبقات کے لیے مواقع اور وقار کو یقینی بنائے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ "مغربی بنگال میں بی جے پی کی ریکارڈ توڑ جیت نسلوں سے ان گنت کارکنوں کی کوششوں اور جدوجہد کے بغیر ممکن نہیں تھی۔ میں ان سب کو سلام کرتا ہوں۔ برسوں سے انہوں نے زمینی سطح پر سخت محنت کی ہے، ہر طرح کی مشکلات کا سامنا کیا ہے اور ہمارے ترقیاتی ایجنڈے کے بارے میں بات کی ہے۔ وہ ہماری پارٹی کی طاقت ہیں۔" مسٹر مودی نے آسام میں بی جے پی اتحاد کی جیت کا سہرا آسام کے عوام کے درمیان انتھک محنت کرنے والے تمام بی جے پی۔این ڈی اے کارکنوں کو دیتے ہوئے کہا کہ "گزشتہ ایک دہائی میں ہماری پارٹی اور اتحاد کی پیش رفت قابل ستائش ہے۔ ان کی کوششوں سے ہی ہمارا مثبت ایجنڈا عوام کے دلوں میں جگہ بنا پایا ہے۔" انہوں نے پڈوچیری میں اتحاد کی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا، "مجھے پڈوچیری کے این ڈی اے کارکنوں پر بہت فخر ہے، جنہوں نے زمینی سطح پر غیر معمولی کوششیں کی ہیں۔ وہ مسلسل عوام کے درمیان رہے ہیں اور ہمارے وژن اور کامیابیوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا ہے۔ اسی وجہ سے عوام نے ہمیں ایک بار پھر نوازا ہے۔" وزیر اعظم نے تمل ناڈو اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی حمایت کرنے والے تمل ناڈو کے ووٹروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "ہم عوام کے مسائل کے حل اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں ہمیشہ پیش پیش رہیں گے۔" انہوں نے اداکار وجے کی پارٹی ٹی وی کے کو ان کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد بھی دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت تمل ناڈو کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ مسٹر مودی نے کیرالہ میں بی جے پی۔این ڈی اے کو ووٹ دینے والے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم کیرالہ کی ترقی کے لیے اہم مسائل اٹھاتے رہیں گے اور ترقی یافتہ کیرالہ کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے سخت محنت کریں گے۔" مسٹر مودی نے کیرالہ میں جیت کے لیے متحدہ جمہوری محاذ (یو ڈی ایف) کو بھی مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت کیرالہ کے لوگوں کی ترقیاتی خواہشات کی ہمیشہ حمایت کرتی رہے گی۔

بقیہ نمبر 6

کے پہلی بار اسمبلی انتخابات میں اتری ہے اور اس نے تمل ناڈو میں طویل عرصے سے چلی آ رہی دو جماعتی نظام کو اس بار توڑ دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے اب تک کے اعداد و شمار کے مطابق 234 نشستوں کے رجحانات اور نتائج میں ڈی ایم کے پارٹی نے 37 نشستیں جیت لی ہیں اور 22 نشستوں پر اس کے امیدوار آگے چل رہے ہیں۔ اس کی حلیف کانگریس نے دو سیٹیں جیتی ہیں اور تین نشستوں پر برتری بنائے ہوئے ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے 29 نشستیں جیتنے کے ساتھ 18 نشستوں پر برتری حاصل کیے ہوئے ہے۔ اس کے علاوہ پی ایم کے نے دو سیٹیں جیتی ہیں اور تین پر آگے ہے۔ سی پی آئی ایک نشست پر کامیاب اور ایک پر آگے ہے۔ آئی یو ایم ایل نے دو نشستیں جیتی ہیں۔ سی پی آئی اور وی سی کے نے ایک ایک نشست جیتی ہے اور ایک ایک پر برتری بنائے ہوئے ہے۔ سی پی آئی ایم کے حصے میں دو نشستیں آئی ہیں۔ ڈی ایم ڈی کے اور بی جے پی نے ایک ایک نشست جیتی ہے جبکہ اے ایم ایم کے نے ایک نشست اپنے نام کی ہے۔ نو تشکیل شدہ ٹی وی کے کے بانی اور اداکار و سیاست داں وجے کی سیاسی لہر میں پھنس کر تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے صدر ایم کے اسٹالن کو چنئی شہر کی اپنی پسندیدہ کولاتھور اسمبلی نشست پر پہلی بار انتخابی شکست کا سامنا کرنا پڑا، جہاں ٹی وی کے نے مسٹر اسٹالن کے اس قلعے میں سیندھ لگائی جسے طویل عرصے سے ڈی ایم کے کا گڑھ مانا جاتا رہا ہے۔ ڈی ایم کے صدر اور وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن اپنے قریبی حریف ٹی وی کے کے وی ایس بابو سے تقریباً 9000 ووٹوں سے ہار گئے ہیں۔ مسٹر اسٹالن کی شکست نے انتخابی تجزیہ کاروں کو حیران کر دیا ہے۔ وہیں، ان کے بیٹے اور نائب وزیر اعلیٰ ادے ندھی اسٹالن چیپاک۔تھرووللکینی سیٹ سے لگاتار دوسری بار جیت گئے ہیں۔ مسٹر ادے ندھی نے اپنے حریف ٹی وی کے کے سیلم ڈی کو 7140 ووٹوں سے شکست دی۔ شروعات میں پچھڑنے کے بعد انہوں نے بعد میں بڑی برتری حاصل کر لی۔ اسی طرح ایڈاپڈی اسمبلی نشست پر اے آئی اے ڈی ایم کے امیدوار، سابق وزیر اعلیٰ اور تمل ناڈو اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ای پلانی سوامی نے اپنے قریبی حریف آزاد امیدوار پریم کمار کے کو 98110 ووٹوں سے شکست دی ہے۔ کولاتھور سیٹ سے جیت حاصل کرنے اور وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کو ہرانے پر ٹی وی کے کے لیڈر وی ایس بابو نے کہا کہ "یہ مینڈیٹ ہماری قیادت اور دور اندیشی کا نتیجہ ہے۔ میں صرف ایک عام پارٹی کارکن ہوں۔ عوام کی حمایت نے اس نتیجے میں اہم کردار ادا کیا۔ میں عوامی خدمت میں دیانتداری برقرار رکھوں گا اور کسی قسم کی بدعنوانی میں ملوث نہیں ہوں گا۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کی شام ٹی وی کے کے بانی اور اداکار و سیاست داں وجے کو تمل ناڈو اسمبلی انتخابات میں ان کی متاثر کن کارکردگی پر مبارکباد دی، جس میں انہوں نے اپنی پہلی ہی انتخابی کوشش میں سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھر کر اپنی الگ پہچان بنائی۔ واضح رہے کہ تمل ناڈو اسمبلی کی تمام 234 نشستوں پر 23 اپریل کو ایک ہی مرحلے میں پولنگ ہوئی تھی۔ ووٹوں کی گنتی آج صبح آٹھ بجے سے شروع ہوئی۔

بقیہ نمبر 7

تقریباً 6 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا اور مسافروں کی تعداد 5000 سے تجاوز کر گئی، جبکہ آنے والے دنوں میں اس کے 100 فیصد تک پہنچنے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔ یو این ایس کے مطابق یاد رہے کہ اس سروس کا باضابطہ افتتاح 30 اپریل 2026 کو مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے جموں ریلوے اسٹیشن سے کیا تھا، جس موقع پر وزیر اعظم دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، ارکان پارلیمان ست پال شرما اور غلام علی کھٹانہ سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ حکام نے بتایا کہ یہ ٹرین جموں اور سرینگر کے درمیان فاصلہ صرف 4 گھنٹے 45 منٹ میں طے کرتی ہے، جو سڑک کے مقابلے میں نہ صرف تیز بلکہ زیادہ آرام دہ اور تھکن سے پاک سفر فراہم کرتی ہے۔ کرایہ بھی نسبتاً کم رکھا گیا ہے، جو تقریباً 730 روپے (کیٹرنگ چارجز کے بغیر) ہے، جبکہ ہوائی سفر کا کرایہ عموماً 4000 سے 6000 روپے کے درمیان ہوتا ہے۔ اس طرح وندے بھارت ایکسپریس محدود بجٹ رکھنے والے مسافروں کے لیے ایک بہترین متبادل بن کر ابھری ہے۔

بقیہ نمبر 8

موقع کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک طویل وقفے کے بعد سرینگر میں دربار کی مکمل منتقلی ہے۔ انہوں نے اس میں شامل لاجسٹک چیلنجوں کو تسلیم کیا لیکن منتقلی کا کامیابی سے انتظام کرنے پر محکموں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا "جب کوئی اپنی مشکلات کے ساتھ آتا ہے، مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ محکموں نے منتقلی کو موثر طریقے سے آگے بڑھایا ہے۔ اس بار، ہم چھ ماہ قبل اس اقدام کی توقع رکھتے ہوئے بہتر طور پر تیار تھے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگلے چھ ماہ کے دوران ان کی حکومت کی ترجیح کارروائی، جوابدہی، اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگی کہ ہر فرد کو اچھی حکمرانی اور ترقی سے فائدہ پہنچے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ نتائج پر مبنی نقطہ نظر اپنائیں اور کہا کہ حکومت عوامی شکایات کو دور کرنے اور پوری وادی میں ترقیاتی اقدامات کو آگے بڑھانے کی کوششوں کو دوگنا کرے گی۔

بقیہ نمبر 9

دوپہر تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں موسم نے ایک بار پھر کروٹ بدلی۔ بدلتے موسم کے ساتھ کہیں کہیں پر گرج چمک اور بادل گرجنے کے ساتھ ساتھ جم کر بارشیں ہوئی۔ جس نے ایک بار پھر اہلیان وادی کو سردی کا احساس دلایا۔ شہر سرینگر صبح کے اوقات ابر آلود موسم کے بعد دوپہر بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا جو شام دیر گئے تک جاری رہا۔ شہر کے ساتھ ساتھ جنوبی اور شمالی کشمیر کے علاقوں میں تیز آندھی کے ساتھ بارشوں کا سلسلہ دن بھر جاری رہا۔ ادھر نمائندے کے مطابق بانڈی پورہ ضلع کے سمبل علاقے میں تیز ہواؤں کے نتیجے میں درخت گرانے کے بعد غیر مقامی شہری زخمی ہوگیا۔

بقیہ نمبر 10

کانکریٹ سلیب گرنے سے ایک مزدور ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ دوپہر کے قریب پیش آیا جب دو مزدور ایک ڈھانچے کو گراتے ہوئے کنکریٹ کے سلیب کے نیچے آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی شناخت محمد یونس بٹ ولد غلام نبی بٹ اور طارق احمد لون ولد غلام محمد لون عمر 32 سال دونوں ساکنان شار شالی کھریو کے طور ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ دونوں کو فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال پانپور میں علاج کے لیے منتقل کیا گیا، جہاں محمد یونس بٹ جو کہ شدید زخمی تھے دم توڑ گئے۔

بقیہ نمبر 11

شناخت اقبال مجید ولد عبدالمجید میر اور عبدالقیوم ڈار ولد عبدالجبار ڈار، دونوں ساکنان ہادی پورہ، کے طور پر ہوئی ہے۔ بارہمولہ میں جی ای پی (گھڑ گ انٹری پوائنٹ) پر ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے اسکارپیو 6306-JK05M کو روک کر تلاشی لی۔ اس دوران ملزم کے قبضے سے 3 گرام میتھا کوالون (ماڈریکس/کوڈ 3) برآمد ہوا، جو ایک طاقتور نفسیاتی مادہ ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت حنیر احمد شیخ ولد عبدالرشید شیخ ساکن لوہے پورہ سری گر کے طور پر ہوئی ہے، جبکہ جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی کو بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 12

تھیں۔ ہر طالب علم سے بیس سے تیس لاکھ روپے تک کا مطالبہ کیا جاتا، جب کہ گروہ پیشگی رقم کے ساتھ ساتھ دسویں اور بارہویں جماعت کی اصل اسناد اور والدین کے دستخط شدہ خالی چیک بھی اپنے قبضے میں لے لیتا تھا۔ اس ریکیٹ کا سراغ اس وقت ملا جب سورت پولیس نے دہلی میں سرگرم ایک مشتبہ شخص کے بارے میں خفیہ اطلاع فراہم کی۔ اطلاع ملتے ہی دہلی پولیس نے تکنیکی نگرانی کی مدد سے مہیپال پور کے علاقے میں واقع متعدد ہوٹلوں میں کارروائیاں کیں۔ انہی چھاپوں کے دوران چار مشتبہ افراد کو پکڑا گیا جن میں دلو دو بھائی پٹیل بھی شامل تھا، جو گجرات کے طلبہ کو جعلی "یقینی داخلہ" اسکیم کا جھانسہ دے کر دہلی لایا تھا۔ مزید چھان بین میں یہ بھی معلوم ہوا کہ گروہ نے بعض طلبہ کو ان کے سرپرستوں سے دور غازی آباد کے مختلف خفیہ مقامات پر بھی منتقل کر دیا تھا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

ممبر قانون ساز اسمبلی خانصاحب بڈگام سیف الدین بٹ، ممبر قانون ساز اسمبلی چاڈورہ ریاض بیدار اور ایم ایل اے پانپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی شامل ہیں۔ انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق مختلف مسائل کو اجاگر کیا۔ ارکان اسمبلی نے بڈگام، پونچھ اور پلوامہ کے مختلف حلقوں کی نمائندگی کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کو اپنے علاقوں میں ترقیاتی کاموں، شہری سہولیات اور عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق مقامی مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا۔

102

بلال پارے، ارشد بھٹ اور مدثر ملک نے بھی اس عظیم الشان تقریب میں شرکت کی جن میں سول سوسائٹی کے اراکین، والدین اور طلباء شامل تھے۔ ڈاکٹر اندرابی نے اسکول انتظامیہ اور الرحیم ٹرسٹ کا اس طرح کے بامعنی اور اہم پروگرام کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا۔

103

چودھری محمد رمضان نے کہا کہ 2015 سے لیکر 2024 کے درمیان کشمیری نوجوانوں کو پشت بہ دیوار کرنے کی کوئی بھی کسر باقی نہیں چھوڑی گئی اور یہاں کے نوجوانوں کو ہر طرح سے پیچھے دھکیلا گیا۔ روزگار کے مواقع یہاں کے نوجوانوں کیلئے بند کئے گئے اور باہری امیدواروں کو یہاں نوکریاں دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت معرض وجود آنے کے ساتھ ہی نوجوانوں کی فلاح و بہبود کی سمت میں کام شروع کیا گیا اور بھرتی عمل پھر سے شروع کیا گیا اور امسال انشاء اللہ 25 ہزار بھرتیاں عمل میں لانے کا نشانہ باندھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران خود روزگار کے مواقعے پیدا کرنے کیلئے حکومت کی طرف سے ہزاروں کی تعداد میں نوجوانوں کی مدد و اعانت کی گئی۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ نیشنل کانفرنس کی سنہری تاریخ کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ کس طرح سے اس جماعت کی قیادت نے یہاں کے مفلوک الحال، محکوم اور غریب عوام کی زندگیاں راتوں رات بدل دیں۔ اس موقعے پر یوتھ جنوبی زون کی طرف سے چودھری محمد رمضان کو پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد بھی پیش کی گئی۔ صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر نے پارٹی کی یوتھ ونگ سے وابستہ نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور منشیات اور دیگر سماجی بدعات کی روک تھام میں اپنا رول نبھائیں اور ساتھ ہی نیشنل کانفرنس کے نیا کشمیر منشور سے لوگوں کو آگاہ کریں اور پارٹی کی مضبوطی کیلئے تن دہی سے کام کریں۔

104

کے سینئر رہنماؤں نے، جن کی قیادت جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے کی، کامیابی کا جشن منایا۔ ست شرما نے کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ملک بھر میں بی جے پی کے حق میں آنے والا زبردست مینڈیٹ عوام کے وزیر اعظم نریندر مودی پر غیر متزلزل اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال اور آسام میں نمایاں کارکردگی کے ساتھ تمل ناڈو اور کیرالا میں حاصل کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ بی جے پی کا قوم پرستانہ نظریہ ملک کے ہر خطے میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ انہوں نے اس کامیابی کا سہرا کارکنوں کی انتھک محنت کو دیا جنہوں نے حکومت کی کامیابیوں کو گھر گھر تک پہنچایا۔ اپوزیشن جماعتوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ وہ محض اقتدار حاصل کرنے کے لیے موقع پرستانہ اور تقسیم کی سیاست میں مصروف ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن نے عوامی خواہشات، خصوصاً خواتین کے جذبات کو نظر انداز کیا اور خواتین ریزرویشن بل جیسے اہم اقدامات کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام اب خوشامدی سیاست، بدعنوانی اور خاندانی راج کو مسترد کر چکے ہیں۔ سنیل شرما، جو آسام انتخابات کے سہ۔انچارج بھی تھے، نے کہا کہ نتائج نے اپوزیشن اتحاد کی کمزور بنیادوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غلط معلومات اور خوف پھیلانے کے باوجود اپوزیشن بی جے پی کی ساکھ اور کارکردگی کا مقابلہ نہ کر سکی۔ انہوں نے زور دیا کہ بی جے پی غریبوں، نوجوانوں، کسانوں، خواتین اور پسماندہ طبقات کے لیے بلا امتیاز کام کرتی ہے۔ اشوک کول نے کہا کہ مشکل سیاسی حالات والی ریاستوں میں بی جے پی کو ملنے والی زبردست حمایت اس بات کی علامت ہے کہ عوام مضبوط قیادت، قوم پرستی اور ترقیاتی طرز حکمرانی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن عوامی جذبات سے کٹ چکی ہے اور محض جھوٹے بیانیے اور سیاسی ڈرامے بازی پر قائم ہے۔ ڈاکٹر نریندر سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کی انتخابی کامیابی قوم پرستی، اچھی حکمرانی اور مضبوط تنظیمی ڈھانچے کی جیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی دیانتداری، جوابدہی اور عوامی فلاح کے عزم کی بدولت ملک کی سب سے قابل اعتماد سیاسی قوت بن چکی ہے۔

105

شرکت کی اور نشہ سے پاک معاشرے کے حق میں پلے کارڈز اٹھائے اور نعرے بلند کیے۔ شوپیان میں بھی گورنمنٹ مڈل اسکول پڈرپورہ ہرمین اور آکسفورڈ پبلک اسکول امام صاحب میں بیداری سیشنز منعقد کیے گئے، جن میں طلبہ اور تدریسی عملے نے بھرپور شرکت کی۔ ان سیشنز کے دوران نوجوان ذہنوں کو منشیات کے جسمانی، نفسیاتی، سماجی اور قانونی نقصانات سے آگاہ کیا گیا۔ طلبہ کو صحت مند اور نشہ سے پاک طرز زندگی اپنانے اور اپنے معاشرے میں مثبت تبدیلی کے سفیر بننے کی ترغیب دی گئی۔ اس موقع پر پولیس کے افسران اور اہلکاروں نے بھی فعال شرکت کی۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اس طرح کی مہمات جاری رکھے گی اور عوام خصوصاً نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف اس جدوجہد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

106

انجام دی اور یہ مہم بغیر کسی ناخوشگوار واقعے کے کامیابی سے مکمل ہوئی۔ قانونی تقاضوں کے مطابق پیشگی نوٹس بھی خلاف ورزی کرنے والوں کو جاری کیے گئے تھے تاکہ انہیں قواعد و ضوابط کی پاسداری کا مناسب موقع فراہم کیا جا سکے۔ اتھارٹی نے جموں میں منظم ترقی کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ تعمیراتی سرگرمی شروع کرنے سے پہلے تمام ضروری اجازت نامے حاصل کریں اور مقررہ قوانین کی سختی سے پابندی کریں۔ غیر مجاز تعمیرات نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہیں بلکہ عوامی تحفظ کے لئے بھی خطرہ ہیں اور منظم شہری ترقی میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ جے ڈی اے نے مزید واضح کیا کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کی خلاف ورزیوں کے خلاف بغیر کسی استثنیٰ اسی طرح کی انفورسمنٹ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

107

احوالہ دیتے ہوئے فیلڈ لیول کی تشخیص پر مبنی تفصیلی کیس اسٹڈیز کی تیاری پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صلاحیت کی تعمیر کو ایک بار کی مشق کے بجائے ایک مسلسل عمل ہونا چاہیے اور ہدایت دی کہ ضلعی سطح پر پائیدار مہارت پیدا کرنے کیلئے ہر دو ماہ میں کم از کم ایک بار منظم تربیتی پروگرام منعقد کئے جائیں۔ ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کیلئے چیف سکریٹری نے ہدایت دی کہ مشن یووا کے تحت قائم کردہ سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹ کے ماہرین کو باضابطہ طور پر ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کے فریم ورک میں ضم کیا جائے جس میں عمل درآمد میں معاونت کیلئے وقف اہلکاروں کو تعینات کیا جائے۔ انہوں نے اہم اداروں جیسے کہ بینکوں، نابارڈ اور زراعت سمیت متعلقہ محکموں کے نمائندوں کو شامل کرنے، ایس پی ڈی یو کو نچلی سطح پر مربوط رہنمائی اور عملدرآمد کیلئے ایک نوڈل پلیٹ فارم کے طور پر پوزیشن دینے پر بھی زور دیا۔ چیف سکریٹری نے انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ کو لیبر ڈیپارٹمنٹ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشترکہ میٹنگیں بلانے کی بھی ہدایت دی جبکہ جے اینڈ کے بینک، ایس بی آئی اور نابارڈ سمیت متعلق اداروں جیسے ایف آئی سی سی آئی، اے ایس ایس او سی ایچ اے ایم اور سی آئی آئی سے فعال طور پر معلومات حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کے کام میں سیکٹر کی مخصوص مہارت کو شامل کرنے کیلئے اسٹیک ہولڈرز کی زیادہ سے زیادہ شمولیت پر زور دیا۔ مزید برآں مسٹر ڈولو نے ہدایت دی کہ جموں اور کشمیر دونوں ڈویژنوں میں جائزوں کے ایک دور کی تکمیل کے بعد ترجیحاً جولائی میں ایک روزہ جامع ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ کو ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرنا چاہیے تاکہ اس پہل کو مزید نکھارنے کیلئے تمام شعبوں کے اسٹیک ہولڈرز سے منظم آراء اور تجاویز اکٹھی کی جا سکیں۔ اب تک حاصل ہونے والی پیش رفت کے پیمانے پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کے ذریعہ اب تک 13357 کاروباری اداروں کا ڈیجیٹل طور پر جائزہ لیا گیا ہے، جن میں سے 86.26 فیصد کو منظم، 13.36 فیصد کو قابل بازیافت اور ایک چھوٹے سے حصے کو Sickness کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔

108

اور محکمہ دیہی ترقی مشترکہ طور پر انجام دیں گے۔ کے پی ڈی سی ایل کو ہدایت دی گئی کہ میلہ مقامات اور راستوں پر بلا خلل بجلی فراہم کی جائے اور بیک اپ کا مناسب انتظام رکھا جائے۔ اس کے ساتھ اسٹریٹ لائٹنگ اور موبائل چارجنگ سہولیات بھی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ سیکورٹی اور ٹریفک سہولیات کے حوالے سے بتایا گیا کہ ضلع پولیس، ایس ڈی آر ایف اور ٹریفک حکام کی جانب سے مکمل انتظامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ ایک مشترکہ کنٹرول روم بھی قائم کیا جائے گا۔ محکمہ صحت ایمبولینسز، ماہر ڈاکٹروں اور طبی کیمپ کی فراہمی کو یقینی بنائے گا۔ اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر اور ضلع ٹریفک پولیس کو ہدایت دی گئی کہ زائرین کی آسان آمد و رفت کے لیے جامع ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پلان تیار کیا جائے۔ محکمہ فلوریکلچر کو مندر کے اطراف خوبصورتی بڑھانے اور محکمہ سماجی بہبود کو معذور زائرین کے لیے وہیل چیئرز سمیت دیگر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ بی ایس این ایل اور دیگر ٹیلی کام اداروں کو نیٹ ورک بہتر بنانے کے لیے کہا گیا۔ محکمہ فوڈ سپلائی کو مناسب راشن اور ایل پی جی کی دستیابی یقینی بنانے کے ساتھ مارکیٹ چیکنگ کی ذمہ داری سونپی گئی۔ میٹنگ میں دھرمارتھ ٹرسٹ، سماج سدھار کمیٹی اور کشمیری پنڈت برادری کے نمائندوں کے مسائل بھی زیر غور آئے، جنہیں فوری حل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سدھانشو دھاما، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سید فہیم بہاقی، سپرنٹنڈنگ انجینئر پی ڈبلیو ڈی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، چیف پلاننگ آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر، چیف ایجوکیشن آفیسر سمیت دیگر افسران اور نمائندگان نے شرکت کی۔

109

برقرار رکھی جائے اور اسپتال کے بنیادی ڈھانچے کی بہتر دیکھ بھال کی جائے۔ انہوں نے فیلڈ سطح پر خدمات کو مزید منظم کرنے اور ویکسینیشن مہمات کو تیز کرنے پر بھی زور دیا تاکہ مویشیوں کی صحت کا تحفظ ہو اور دیہی معیشت کو سہارا مل سکے۔

110

احسان پردیسی نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت ہر وقت لوگوں کیلئے دستیاب ہے اور عوام کو اولین ترجیح دینا ہمارا پارٹی کا بنیادی منشور ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پوری سرکاری مشینری کو عوام کیلئے وقف رکھا ہے اور لوگوں کو تمام بنیادی اور لازمی خدمات کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اس موقعے پر پارٹی کی خواتین ونگ صدر انجینئر صبیہ قادری کی قیادت میں بھی ایک وفد ایم ایل اے موصوف سے ملاقی ہوئے۔ اس دوران حلقہ انتخاب میں خواتین کی سرگرمیوں کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا اور صبیہ قادری نے پارٹی پروگراموں اور تنظیمی امورات کے بارے میں مکمل تفصیل بیان کی۔

111

دورے اور بعد از جائزہ اقدامات شامل ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے نشے سے پاک معاشرے کی تعمیر میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور بھلا کمیٹیوں پر زور دیا کہ وہ گاؤں اور وارڈ سطح پر "تبدیلی کے نمائندے" بنیں۔ انہوں نے گھر گھر بیداری مہم، محلہ سطح پر مانیٹرنگ کمیٹی، نگرانی اور خطرے سے دوچار نوجوانوں کی بروقت نشاندہی پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ والدین کا کردار بچوں کو نشے سے بچانے میں نہایت اہم ہے اور منشیات کا استعمال اکثر گھریلو تشدد کے واقعات میں بھی اضافہ کرتا ہے۔

112

تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ شرکاء نے بھرپور انداز میں پیشکشیں انجام دیں اور یہ پیغام ہر لایا "نشہ کوئی منزل نہیں، زندگی کو ہاں کہیں"۔ یہ پروگرام طلبہ و نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے اور انہیں صحت مند، منظم اور نشے سے پاک زندگی اپنانے کی جانب راغب کرنے کی ایک اہم کوشش ثابت ہوا۔

113

مشاہدہ اور تحفظ کا شعور پیدا کرنا۔ مقابلے میں مختلف شعبوں سے وابستہ افراد نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں عبدالمقیم صوفی (پرندے)، عامر شفیع راتھر (قدرتی مناظر) اور بلال احمد ملک (جنگلی حیات، عوام اور جنگلاتی زندگی) کو ان کی شاندار فوٹوگرافی پر اعلیٰ اعزازات سے نوازا گیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

دہلی کیپیٹلز اور چنئی سپر کنگز کے درمیان 'بقا کی جنگ'

نئی دہلی، 4 مئی (یو این آئی) آئی پی ایل کے پلے آف مرحلے تک رسائی کے لیے دہلی کیپیٹلز اور چنئی سپر کنگز کے درمیان منگل کو ہونے والا مقابلہ ایک فیصلہ کن میچ ثابت ہو سکتا ہے۔ دونوں ٹیموں کے لیے یہ میچ محض ایک کھیل نہیں بلکہ ٹورنامنٹ میں بقا کا سوال بن چکا ہے، جہاں ہارنے والی ٹیم کے لیے واپسی کے راستے مسدود ہو سکتے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے اس اہم موڑ پر دونوں ٹیمیں برابری کی سطح پر کھڑی ہیں۔ دونوں ٹیمیں جانتی ہیں کہ اب کسی بھی غلطی کی گنجائش ختم ہو چکی ہے، تاہم یہاں تک پہنچنے کے لیے دونوں نے بالکل متضاد حکمت عملی اپنائی ہے۔ دہلی کی ٹیم اس سیزن میں انتہائی غیر متوقع رہی ہے۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے دہلی کے بلے باز نظر آتے ہیں کہ ایل راہل ٹیم کے مستقل مزاج کھلاڑی ثابت ہوئے ہیں، جبکہ پتھم نسانکا کی حالیہ نصف سنچری اور ٹرسٹن اسٹبس کی جارحانہ بیٹنگ ٹیم کے لیے تقویت کا باعث ہے۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم دباؤ کا شکار ہو جاتی ہے، جس کا ثبوت ان کا نیگیٹو رن ریٹ ہے۔ ڈیتھ اوورز میں رنز لٹانا دہلی کی سب سے بڑی کمزوری بنی ہوئی ہے۔ چنئی نے ہمیشہ کی طرح ایک مضبوط ڈھانچے کے تحت کرکٹ کھیلی ہے۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ فارم میں واپس آ چکے ہیں اور سنجو سیمسن خاموشی سے ٹیم کے سب سے مستحکم اسکورر بن کر ابھرے ہیں۔ چنئی کے لیے سب سے بڑا مسئلہ 180 سے زائد رنز کے ہدف کا تعاقب کرنا ہے۔ نفسیاتی طور پر ٹیم بڑے ہدف کے سامنے لڑکھڑا جاتی ہے، جو ان کے لیے ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ ارون جیٹلی اسٹیڈیم کی پچ روایتی طور پر بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے۔ چھوٹی باؤنڈریز اور سپاٹ پچ کے باعث 200 رنز کا اسکور بنانا یہاں ایک معمول بن چکا ہے۔ دوسری اننگز میں اوس کے ممکنہ اثرات کے باعث ٹاس جیتنے والی ٹیم ممکنہ طور پر پہلے باؤلنگ کو ترجیح دے گی تاکہ ہدف کا تعاقب آسان ہو سکے۔ یہ میچ صرف تکنیک کا نہیں بلکہ اعصاب کی جنگ ہے۔ ٹورنامنٹ کے آخری مراحل میں یہ مقابلہ طے کرے گا کہ کون سی ٹیم پلے آف کی دوڑ میں برقرار رہے گی اور کس کا سفر اختتام پذیر ہو گا۔

ورون چکرورتی کی کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی واپسی کی راہ ہموار

حیدرآباد، 04 مئی (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کی واپسی کا سہرا ان کے اسپن جادوگروں سنیل نارائن اور ورون چکرورتی کے سر بندھ گیا ہے۔ اتوار کو سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف میچ میں ان دونوں نے مجموعی طور پر 8 اوورز میں 67 رنز دے کر 5 اہم وکٹیں حاصل کیں، جو حیدرآباد کی شکست کی سب سے بڑی وجہ بنی۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے مسلسل پانچ ہار (اور ایک میچ بارش کی نذر ہونے) کے بعد اب لگاتار تین میچ جیت کر ٹورنامنٹ میں زبردست واپسی کی ہے۔ اس واپسی میں ورون چکرورتی کی فارم میں واپسی نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ سنیل نارائن (31/2): نارائن نے پاور پلے کے دو اوورز میں 20 رنز دیے، لیکن اپنے آخری دو اوورز (10ویں اور 16ویں اوور) میں صرف 11 رنز دے کر حیدرآباد کے بلے بازوں کو بے بس کر دیا۔ ورون چکرورتی (36/3): ورون کے پہلے دو اوورز میں ٹریوس ہیڈ نے 29 رنز بنائے، لیکن ورون نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ہیڈ کو آؤٹ کیا اور اپنے آخری دو اوورز میں صرف 8 رنز دے کر مزید دو وکٹیں حاصل کیں۔ تجربہ کار اسپاٹی رائیڈو نے ورون کی کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ شروع میں وہ بہت تیز گیند بازی کر رہے تھے، لیکن مار پڑنے کے بعد انہوں نے اپنی رفتار کم کی اور گریز کا بہتر استعمال کیا، جس کی وجہ سے وہ ناقابل تسخیر بن گئے۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں ورون جدوجہد کر رہے تھے اور پہلے دو میچوں میں کوئی وکٹ حاصل نہیں کر سکے تھے۔ اس کے بعد ہاتھ کی انجری کی وجہ سے وہ کچھ میچز سے باہر رہے، لیکن واپسی کے بعد گزشتہ چار میچوں میں انہوں نے 117 رنز دے کر 10 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ سابق کرکٹرز پیوش چاولہ اور رائیڈو کے مطابق، ورون پہلے وکٹ لینے کی "بے چینی" میں تیز گیند بازی کر رہے تھے، لیکن اب وہ اپنی اصل مہارت یعنی گیند کو گھمانے اور رفتار کے فرق پر توجہ دے رہے ہیں۔ سن رائزرز حیدرآباد کے ہیڈ کوچ ڈینیل ویٹوری نے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں تسلیم کیا کہ کولکتہ کے اسپنرز نے دباؤ کے باوجود وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے کہا، "ٹی ٹوئنٹی اور آئی پی ایل میں وکٹیں سب سے بڑی طاقت ہیں اور کولکتہ کے ان دو عالمی معیار کے اسپنرز نے وہی کیا۔ اگرچہ ہم نے شروع میں ان پر دباؤ ڈالا تھا لیکن اہم لمحات میں وکٹیں گنوانے کی وجہ سے ہم ہدف تک نہ پہنچ سکے۔" اگرچہ کولکتہ کے لیے پلے آف کی راہ اب بھی مشکل ہے، لیکن اگر ورون اور نارائن کی یہ جوڑی اسی طرح کی کارکردگی برقرار رکھتی ہے، تو کے کے آر ٹورنامنٹ میں کسی بھی وقت بڑا الٹ پھیر کر سکتی ہے۔

جینک سنر کی منتظمین پر شدید تنقید

پیرس، 3 مئی (یو این آئی) دنیا کے نامور ٹینس کھلاڑیوں، بشمول جینک سنر، آرینا سبالینکا اور کوکو گاف نے آئندہ رولینڈ گیروس (فرنچ اوپن) کے لیے اعلان کردہ انعامی رقم پر شدید مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ کھلاڑیوں کا موقف ہے کہ گرینڈ سلیم منتظمین ٹورنامنٹ سے ہونے والی آمدنی کا منصفانہ حصہ کھلاڑیوں کو منتقل نہیں کر رہے ہیں۔ رولینڈ گیروس انتظامیہ نے گزشتہ ماہ انعامی رقم میں 10 فیصد اضافے کا اعلان کیا تھا، جس سے مجموعی فنڈ 61.7 ملین یورو (تقریباً 72 ملین ڈالر) تک پہنچ گیا ہے۔ تاہم، کھلاڑیوں کے گروپ نے پیر کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے ان اعداد و شمار کو گمراہ کن قرار دیا۔ کھلاڑیوں کے مطابق 2025 میں ٹورنامنٹ کی آمدنی میں 14 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ انعامی رقم صرف 5.4 فیصد بڑھی۔ کھلاڑیوں کا دعویٰ ہے کہ ٹورنامنٹ کی کل آمدنی میں ان کا حصہ 2024 میں 15.5 فیصد تھا جو 2026 میں کم ہو کر 14.9 فیصد رہ جانے کا خدشہ ہے۔ ٹینس اسٹارز نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کا حصہ 22 فیصد کیا جائے تاکہ یہ اے ٹی پی اور ڈبلیو ٹی اے کے دیگر بڑے ٹورنامنٹس کے برابر ہو سکے۔

دھونی دہلی نہیں جائیں گے

نئی دہلی، 4 مئی (یو این آئی) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے مداحوں کے لیے افسوسناک خبر ہے کہ اسٹار وکٹ کیپر بلے باز مہندر سنگھ دھونی منگل کو دہلی کیپیٹلز کے خلاف ہونے والے میچ کے لیے ٹیم کے ہمراہ نئی دہلی نہیں آئے ہیں۔ سابق کپتان نے چنئی میں ہی قیام کا فیصلہ کیا ہے جہاں وہ اپنی پنڈلی کی انجری سے نجات کے لیے ری ہیبلیٹیشن (علاج) کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اگرچہ دھونی دہلی کے خلاف میچ کے لیے دستیاب نہیں ہیں، تاہم فرنچائز حکام نے رواں سیزن میں ان کی شرکت کے امکانات کو مسترد نہیں کیا ہے۔ ٹیم کے ایک سینئر عہدیدار نے "کرک بز" کو بتایا کہ "دھونی کو ٹورنامنٹ کے کسی نہ کسی مرحلے پر دستیاب ہونا چاہیے۔" چنئی سپر کنگز کو رواں سیزن میں ابھی مزید پانچ لیگ میچز کھیلنے ہیں۔

ینگ ٹائیگریسز کا جاپان کے خلاف کڑا امتحان

سوزو، چین (یو این آئی) اے ایف سی انڈر-17 ویمنز ایشین کپ 2026 میں ہندوستان کا سفر ایک مشکل مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ منگل کو گروپ بی کے اپنے دوسرے میچ میں ہندوستانی ٹیم کا سامنا عالمی فٹ بال کی سپر پاور جاپان سے ہو گا۔ یہ میچ ہندوستانی وقت کے مطابق شام 5:00 بجے سوزو تائیہو فٹ بال اسپورٹس سینٹر میں کھیلا جائے گا، جسے اے ایف سی ایشین کپ کے یوٹیوب چینل پر براہ راست دیکھا جا سکے گا۔ اپنے پہلے میچ میں آسٹریلیا کے خلاف 0-2 سے شکست کے بعد، ہندوستان کے لیے اب ہر گول اہمیت کا حامل ہے۔ اس گروپ میں جاپان نے لبنان کو 13-0 سے ہرا کر اپنی طاقت کا لوہا منوا لیا ہے، جس کی وجہ سے ہندوستان کو نہ صرف بہتر کھیل پیش کرنا ہو گا بلکہ گول کے بڑے فرق سے بھی بچنا ہو گا۔ جاپان اس سطح پر دنیا کی سب سے زیادہ تکنیکی اور مضبوط ٹیموں میں سے ایک ہے۔ اب تک ہونے والے 9 ایشین کپ ٹورنامنٹس میں سے جاپان 7 بار فائنل میں پہنچا اور 4 بار ٹائٹل جیتا۔ جاپان 2014 میں فیفا انڈر-17 ویمنز ورلڈ کپ کا چیمپئن بھی رہ چکا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی ہیڈ کوچ پامیلا کونٹی نے میچ سے قبل گفتگو کرتے ہوئے کہا، "ہم دنیا کی مضبوط ترین ٹیموں میں سے ایک کے خلاف کھیلنے کے لیے پرجوش ہیں۔"

میٹا کے چشمہ پر کرکٹ کے لائیو اپ ڈیٹس

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے سیزن کے دوران کرکٹ شائقین کے لیے میٹا نے ایک جدید ترین فیچر متعارف کروا دیا ہے۔ اب 'میٹا' رے بین میٹا' اور 'اوکلے میٹا' چشموں (گلاسیز) کے صارفین براہ راست اپنے اسمارٹ گلاسز پر کرکٹ میچز کی پل پل کی خبر رکھ سکیں گے۔ اس نئے فیچر کی مدد سے ہندوستان میں کرکٹ کے دیوانے اب موبائل فون کو ہاتھ لگائے بغیر میچ کی مکمل صورتحال جان سکیں گے۔ میٹا اے آئی کے ذریعے صارفین لائیو اسکور اپ ڈیٹس، وکٹ الرٹس، میچ کی اہم جھلکیاں اور سنگ میل اور بغیر کسی اشتہاری وقفے کے فوری معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ صارفین کو صرف "ہے میٹا" کہہ کر اپنی پسندیدہ ٹیم یا آنے والے میچ کا نام بتانا ہو گا۔ چاہے آپ کسی میٹنگ میں ہوں، سفر کر رہے ہوں یا کھانا کھا رہے ہوں، یہ اسمارٹ چشمے آپ کو ایسا تجربہ فراہم کریں گے جیسے آپ خود میدان میں موجود ہوں۔ کمپنی کے مطابق یہ فیچر فی الحال ہندوستان میں ہونے والے کرکٹ میچز کے لیے دستیاب ہے اور ابتدائی طور پر اسے انگریزی زبان میں لانچ کیا گیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی شائقین کرکٹ کے لیے میچ دیکھنے اور اس سے جڑے رہنے کے انداز کو مکمل طور پر بدل دے گی۔

سریندر اور گردت سنگھ نے تاریخ بدل دی

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) جرمنی کے شہر ہمبرگ میں منعقدہ جرمن پاور لفٹنگ چیمپئن شپ 2026 میں ہندوستانی پاور لفٹرز نے تاریخ رقم کر دی۔ معروف کوچ ورون ناچاریہ بھوپندر دھون کے شاگردوں، سریندر سنگھ اور گردت سنگھ نے مجموعی طور پر طلائی تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کر دیا۔ یکم مئی سے 3 مئی تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں دونوں کھلاڑیوں نے مختلف کیٹیگریز میں اپنی دھاک بٹھائی۔ تجربہ کار کھلاڑی سریندر سنگھ نے ماسٹرز بینچ پریس، اوپن بینچ پریس، ماسٹرز ڈیڈ لفٹ اور اوپن ڈیڈ لفٹ کے مقابلوں میں چاروں طلائی تمغے اپنے نام کیے۔ نوجوان ایتھلیٹ گردت سنگھ نے جونیئر فل پاور لفٹنگ میں مجموعی طور پر 700 کلوگرام (ڈیڈ لفٹ 290 کلو، بینچ پریس 160 کلو اور اسکواٹس 250 کلو) وزن اٹھا کر سونے کا تمغہ جیتا۔ اس کے علاوہ انہوں نے سنگل بینچ پریس اور سنگل ڈیڈ لفٹ میں بھی مزید دو طلائی تمغے حاصل کیے۔

16 رکنی تیر انداز دستہ ورلڈ کپ میں تاریخ رقم کرنے کے لیے پرعزم

شنگھائی، چین، 3 مئی (یو این آئی) تجربہ کار تیر اندازوں جیوتی سوریکھا وینم اور دیپیکا کماری کی قیادت میں 16 رکنی ہندوستانی ٹیم منگل سے شروع ہونے والے آرچری ورلڈ کپ 2026 کے دوسرے مرحلے میں اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ چار مراحل پر مشتمل اس عالمی سرکٹ کے دوسرے مرحلے میں 5 سے 10 مئی تک دنیا کے 44 ممالک سے تعلق رکھنے والے 300 سے زائد تیر انداز حصہ لے رہے ہیں۔ اس مقابلے کا بنیادی مقصد ستمبر میں میکسیکو کے شہر سالٹیلو میں ہونے والے ورلڈ کپ فائنل کے لیے کوالیفائی کرنا ہے۔ ہندوستان نے اس مقابلے کے لیے اپنی بہترین 16 رکنی ٹیم میدان میں اتاری ہے۔ کمپاؤنڈ ویمن میں ایشین گیمز کی چیمپئن جیوتی سوریکھا وینم، مدھورا دھامن گاؤنکر اور پرگتی پر مشتمل ٹیم سے گولڈ میڈل کی امیدیں وابستہ ہیں۔ یاد رہے کہ سیزن کے پہلے مرحلے (میکسیکو) میں ہندوستان نے اسی زمرے میں واحد طلائی تمغہ جیتا تھا۔ کمپاؤنڈ مینز میں گزشتہ سال شنگھائی میں گولڈ میڈل جیتنے والی ٹیم ایک بار پھر ایکشن میں ہو گی۔ اس ٹیم میں اوجس دیوتالے، ابھیشیک ورما، کشال دلال اور ساحل جادھو شامل ہیں۔ ریکرو ویمن میں چار بار کی اولمپئن دیپیکا کماری اپنے 38 عالمی تمغوں کے ریکارڈ کو مزید بہتر بنانے کے لیے میدان میں اتریں گی۔ انہوں نے گزشتہ برس یہاں انفرادی کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔

ہاکی ٹیم کا خصوصی گول کیپنگ کیمپ

بنگلورو، 3 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی مقابلوں کی تیاریوں کے سلسلے میں ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے لیے منعقدہ خصوصی گول کیپنگ کیمپ کامیابی سے اختتام پذیر ہو گیا۔ ٹیم کی سینئر گول کیپر سویتا پونیا، بچو دیوی کھاریبام اور بنسری سولنکی نے اس کیمپ کو اپنی مہارتوں میں اضافے کے لیے انتہائی اہم قرار دیا ہے۔ سائی (ایس اے آئی) کے بنگلور سینٹر میں 22 اپریل سے 2 مئی تک جاری رہنے والے 11 روزہ کیمپ میں کھلاڑیوں نے ہیڈ کوچ شورڈ مارین اور ڈیوڈ ولیمسن کی زیر نگرانی سخت تربیت حاصل کی۔ سویتا پونیا، بچو دیوی کھاریبام، بنسری سولنکی اور مادھوری کنڈو شامل رہیں۔ میچ جیسی صورتحال میں فوری فیصلے کرنے کی صلاحیت، دفاعی حکمت عملی، تکنیکی باریکیاں اور نفسیاتی مضبوطی فراہم کرتا ہے۔ سویتا پونیا سینئر گول کیپر نے کہا کہ "ایک گول کیپر کے طور پر میرا ماننا ہے کہ ایسے کیمپس آپ کی مہارت کو نکھارنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم نے ٹریننگ کے دوران میچ جیسی صورتحال پیدا کی تاکہ میدان میں دباؤ کے وقت آسانی ہو۔ بطور سینئر، میں نے نہ صرف اپنی کارکردگی بلکہ جونیئر کھلاڑیوں کی رہنمائی اور ان کے حوصلے بلند رکھنے پر بھی توجہ دی ہے۔"

انٹر ملان اطالوی فٹ بال کی نئی 'سپر پاور' بن کر ابھری

روم، 4 مئی (یو این آئی) انٹر ملان نے اتوار کو پارما کے خلاف 2-0 کی شاندار فتح کے ساتھ چھ سیزنز میں تیسری بار 'سیری اے' کا اعزاز اپنے نام کر لیا۔ سین سیرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں فتح کے ساتھ ہی انٹر ملان نے باضابطہ طور پر اطالوی فٹ بال کی بادشاہت حاصل کر لی۔ ہاف ٹائم سے تھوڑی دیر قبل مارکس تھورام نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر ٹیم کو برتری دلائی۔ دوسرے ہاف میں ہنریک مکھیتاریان نے گول کر کے ٹیم کی فتح اور ٹائٹل پر مہر ثبت کر دی۔ لیگ میں ابھی تین میچز باقی ہیں، لیکن انٹر ملان نے دفاعی چیمپئن ناپولی پر 12 پوائنٹس اور روایتی حریف اے سی ملان پر 15 پوائنٹس کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی ہے۔ یہ انٹر ملان کا مجموعی طور پر 21 واں اطالوی خطاب ہے۔ گزشتہ سال کے صدمے سے نکل کر اس مقام تک پہنچنے کا سہرا نئے کوچ کرسٹیان چیوو کے سر جاتا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سیزن کے اختتام پر انٹر ملان صرف ایک پوائنٹ کے فرق سے ٹائٹل ہار گئی تھی اور چیمپئنز لیگ کے فائنل میں پی ایس جی کے ہاتھوں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ لیگ ٹائٹل جیتنے کے بعد اب انٹر ملان کی نظریں تاریخ کے تیسرے 'لیگ اور کپ ڈبل' پر ہیں۔ اس مقصد کے لیے انہیں 13 مئی کو روم کے اولمپک اسٹیڈیم میں ہونے والے کوپا اٹالیا کے فائنل میں لازیو کو شکست دینا ہوگی۔ میچ کے دوران ہاف ٹائم سے کچھ دیر قبل مارکس تھورام نے پہلا گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی جبکہ دوسرے ہاف میں ہنریک مکھیتاریان نے دوسرا گول اسکور کر کے فتح کو یقینی بنا دیا۔ لیگ میں ابھی تین میچ باقی ہیں تاہم انٹر ملان نے دفاعی چیمپئن ناپولی پر 12 پوائنٹس اور اپنے روایتی حریف اے سی ملان پر 15 پوائنٹس کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی ہے۔ یہ انٹر ملان کی تاریخ کا مجموعی طور پر 21 واں اطالوی ٹائٹل ہے۔ گزشتہ سیزن میں معمولی فرق سے ٹائٹل گنوانے اور چیمپئنز لیگ فائنل میں پی ایس جی کے ہاتھوں شکست کے بعد ٹیم کی اس شاندار واپسی کا سہرا کوچ کرسٹیان چیوو کو جاتا ہے۔ لیگ ٹائٹل جیتنے کے بعد اب انٹر ملان کی نظریں تاریخی کامیابی یعنی لیگ اور کپ ڈبل پر مرکوز ہیں۔ اس مقصد کے لیے انہیں 13 مئی کو روم کے اولمپک اسٹیڈیم میں ہونے والے کوپا اٹالیا فائنل میں لازیو کو شکست دینا ہوگی۔

نشہ مکت بھارت مہم کے تحت سری نگر میں ایک عظیم الشان پیدل یاترا کا انعقاد کیا گیا جسے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر اشرف ڈیگو نے بھی پدیاترا میں شرکت کی اور منشیات کے خلاف بیداری مہم کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

فیفا ورلڈ کپ کی ٹکٹوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں

لاس اینجلس، ۳ مئی (یو این آئی) فٹ بال ورلڈ کپ کے آغاز میں ۴۰ دن سے بھی کم وقت رہ گیا ہے، لیکن ٹورنامنٹ کے ٹکٹوں کی حد سے زیادہ قیمتوں نے شائقین کے ہوش اڑا دیے ہیں۔ میزبان ملک امریکہ کے افتتاحی میچ کے لیے ٹکٹوں کی قیمتیں ہزاروں ڈالرز تک پہنچ گئی ہیں، جس کی وجہ سے کئی گروپ میچوں کی نشستیں اب تک فروخت نہیں ہو سکیں۔ امریکہ بمقابلہ پیراگوئے: لاس اینجلس میں ۱۲ جون کو ہونے والے اس میچ کا سب سے سستا ٹکٹ ۱،۱۲۰ ڈالر ہے، جبکہ مہنگے ترین ٹکٹ کی قیمت ۶،۰۵۰ ڈالر تک جا پہنچی ہے۔ ورلڈ کپ فائنل کے ایک ٹکٹ کی قیمت ۱۱،۰۰۰ ڈالر کے قریب ہے، جبکہ ری سیل مارکیٹ میں کچھ نشستیں لاکھوں ڈالرز میں لسٹ کی گئی ہیں۔ ارجنٹائن بمقابلہ آسٹریا (۲،۹۲۵ ڈالر) اور جرمنی بمقابلہ ایکواڈور (۲،۵۵۰ ڈالر) بھی مہنگے ترین میچز میں شامل ہیں۔ ماہرین اور فٹ بال کے سابق عہدیداروں نے فیفا کی 'ڈائنامک پرائسنگ' (طلب کے مطابق قیمت بڑھانا) کی پالیسی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ مجموعی طور پر ۱۰۴ میں سے صرف ۱۷ گروپ میچز مکمل طور پر فروخت ہوئے ہیں۔ ان میں میکسیکو بمقابلہ جنوبی افریقہ (افتتاحی میچ) اور برازیل بمقابلہ اسکاٹ لینڈ جیسے بڑے مقابلے شامل ہیں۔ آسٹریا بمقابلہ اردن اور مصر بمقابلہ نیوزی لینڈ جیسے میچز کے ٹکٹ اب بھی ۱۴۰ ڈالر کی ابتدائی قیمت پر دستیاب ہیں۔ دنیا بھر سے فٹ بال کے دیوانوں کا کہنا ہے کہ فیفا نے ٹکٹوں کو اتنا مہنگا کر دیا ہے کہ عام آدمی کے لیے اسٹیڈیم جا کر میچ دیکھنا ناممکن ہو گیا ہے۔ فیفا صدر گیانی انفینٹینو کے اس دعوے کے برعکس کہ ٹکٹوں کی مانگ 'ہزار سالہ ورلڈ کپ' کے برابر ہوگی، ان خالی اسٹیڈیم کی خالی نشستیں منتظمین کے لیے ایک بڑا چیلنج بنی ہوئی ہیں۔

سابق آسٹریلوی آل راؤنڈر جیمز ہوپس نئے ہیڈ کوچ مقرر

سڈنی، ۳ مئی (یو این آئی) بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کی مقبول فرنچائز سڈنی سکسرز نے آسٹریلیا کے سابق آل راؤنڈر جیمز ہوپس کو اپنا نیا چیف کوچ مقرر کر دیا ہے۔ کلب کی جانب سے پیر کے روز جاری کردہ بیان کے مطابق، جیمز ہوپس کے ساتھ دو سالہ معاہدہ کیا گیا ہے۔ ۴۷ سالہ جیمز ہوپس کے لیے یہ بطور ہیڈ کوچ پہلی بڑی ذمہ داری ہوگی۔ اس سے قبل وہ مختلف فرنچائز کرکٹ ٹیموں میں اسسٹنٹ کوچ اور باؤلنگ کوچ کے فرائض انجام دے چکے ہیں۔ موجودہ مصروفیات: جیمز ہوپس اس وقت ہندوستان میں جاری انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں پنجاب کنگز کے ساتھ بطور باؤلنگ کوچ منسلک ہیں۔ وہ سڈنی سکسرز کی قیادت ایک ایسے وقت میں سنبھال رہے ہیں جب ٹیم بی بی ایل کی تاریخ کی کامیاب ترین فرنچائزز میں سے ایک ہے۔ سکسرز تین بار خطاب جیت چکی ہے اور گزشتہ سیزن میں رنرز اپ رہی تھی، جس کے بعد گریگ شیپرڈ کو عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ ۴۷ سالہ جیمز ہوپس کے لیے یہ بطور ہیڈ کوچ پہلی بڑی ذمہ داری ہوگی۔ اس سے قبل وہ مختلف فرنچائز کرکٹ ٹیموں میں اسسٹنٹ کوچ اور باؤلنگ کوچ کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اس وقت جیمز ہوپس ہندوستان میں جاری انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں پنجاب کنگز کے ساتھ بطور باؤلنگ کوچ وابستہ ہیں۔ وہ سڈنی سکسرز کی قیادت ایسے وقت میں سنبھال رہے ہیں جب ٹیم بی بی ایل کی تاریخ کی کامیاب ترین فرنچائزز میں شمار ہوتی ہے۔ سکسرز تین بار ٹائٹل جیت چکی ہے اور گزشتہ سیزن میں رنرز اپ رہی تھی جس کے بعد گریگ شیپرڈ کو کوچ کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔

کھیلوں اور بیداری پروگرام
نوجوانوں میں مثبت رجحان کو فروغ

اننت ناگ، 04 مئی: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی جانب سے ضلع اننت ناگ کے مختلف زونز میں نشہ مکت بھارت مہم کے تحت کھیلوں کے مقابلوں اور بیداری ریلیوں کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد نوجوانوں کو منشیات سے پاک طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ زون ڈورو شاہ آباد میں زونل فزیکل ایجوکیشن آفس ڈورو شاہ آباد کی جانب سے ایم ایم آئی اردنی میں نشہ مکت بیداری ریلی نکالی گئی جس میں 118 طلبہ، اساتذہ اور عہدیداران نے شرکت کی۔ شرکاء نے منشیات کے خلاف حلف لیا اور بینرز اور نعروں کے ساتھ علاقے میں مارچ کر کے عوام میں بیداری پیدا کی۔ ادھر زون اننت ناگ میں انڈر 17 لڑکوں کے شطرنج اور ٹیبل ٹینس مقابلے منعقد کیے گئے جن میں 50 سے زائد طلبہ نے شرکت کی۔ ان مقابلوں کے ذریعے کھیل کے جذبے کو فروغ دینے کے ساتھ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف رہنے کی ترغیب دی گئی۔ اسی طرح زون اچھ بل میں ہائر سیکنڈری اسکول براکپورہ میں انٹر اسکول زونل سطح کے انڈر 14 اور انڈر 17 طالبات کے بیڈمنٹن مقابلے منعقد کیے گئے جن میں 156 طالبات نے حصہ لیا۔ مقابلوں کا آغاز منشیات مخالف حلف کے ساتھ ہوا۔ زونل فزیکل ایجوکیشن آفیسر اچھ بل محمد عباس ڈار اور ہیڈ ماسٹر براکپورہ نے کھلاڑیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کھیلوں کی اہمیت پر زور دیا۔

کھیلوں کا عالمی مرکز بنتا متحدہ عرب امارات

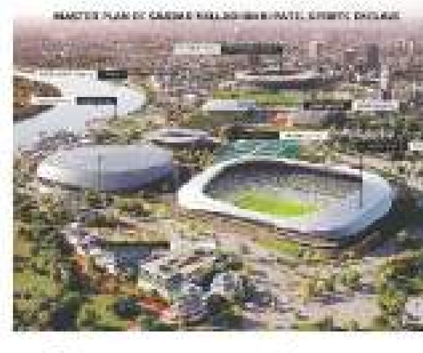

دبئی، ۳ مئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کا مربوط کھیلوں کا انفراسٹرکچر ملک میں کھیلوں کی ہمہ گیر، بین الاقوامی مقابلوں کی کشش اور عالمی نقشے پر یو اے ای کی پوزیشن کو مستحکم کرنے میں ایک کلیدی ستون بن گیا ہے۔ جدت، پائیداری اور تنوع سے لیس یہ سہولیات ملک کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کی عکاس ہیں۔ ابوظہبی کا یاس مرینا سرکٹ اس ایکو سسٹم کی بہترین مثال ہے۔ یہ نہ صرف فارمولا ون ورلڈ چیمپئن شپ (ابوظہبی گرینڈ پری) کی میزبانی کرتا ہے، بلکہ سال بھر مختلف کھیلوں اور تفریحی پروگراموں کا مرکز رہتا ہے۔ جدید ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ریس کنٹرول سینٹر اسے سیاحت اور کھیل کا ایک عالمی سنگم بناتے ہیں۔ العین میں واقع ہزاع بن زاید اسٹیڈیم عالمی سطح پر اپنی انجینئرنگ اور ڈیزائن کی وجہ سے ممتاز ہے۔ ۲۰۱۴ میں دنیا کا بہترین اسٹیڈیم قرار پانے والا یہ میدان مقامی ماحول سے ہم آہنگ فن تعمیر اور جدید ٹیکنالوجی کا امتزاج ہے۔ یہاں نصب جدید کولنگ سسٹمز اور ڈیجیٹل سہولیات کھلاڑیوں اور تماشائیوں کو عالمی معیار کا تجربہ فراہم کرتی ہیں۔ یو اے ای میں کئی بڑے مربوط مراکز موجود ہیں جو بین الاقوامی مقابلوں کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ حمدان بن محمد اسپورٹس کمپلیکس خطے کی سب سے بڑی انڈور سہولیات میں سے ایک، جہاں اولمپک معیار کے سوئمنگ پولز اور ہالز موجود ہیں۔ زاید اسپورٹس سٹی ملک کا ایک جامع ترین اسپورٹس حب جو دہائیوں سے بڑے مقابلوں کی میزبانی کر رہا ہے۔ فجیرہ زاید اسپورٹس کمپلیکس انفرادی اور جنگی کھیلوں کے فروغ کے لیے ایک اہم مرکز، جس نے فجیرہ کی عالمی کھیلوں میں موجودگی کو نمایاں کیا ہے۔

شہید لیفٹیننٹ عمر فیاض میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ

کولگام، ۰۳ مئی: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک:: اسپورٹس اسٹیڈیم نہامہ میں کھیلوں کی سرگرمیاں زور و شور سے جاری ہیں، جہاں شہید لیفٹیننٹ عمر فیاض میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کا باضابطہ آغاز کیا گیا۔ یہ ٹورنامنٹ ۳۴ آر آر اور نہامہ کرکٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں کولگام اور شوپیاں اضلاع کی ۹۴ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ افتتاح شہید لیفٹیننٹ عمر فیاض کے والد محترم نے ۳۴ آر آر کے کمانڈنگ آفیسر کے ہمراہ کیا۔ اس موقع پر مقامی لوگ، اسکولی بچے، معزز شہری، مقامی کھلاڑی، افسران، ٹیم کپتان اور بالخصوص شہید کے اہل خانہ بڑی تعداد میں موجود تھے افتتاحی میچ نہامہ ٹائٹنس اور مرسونا کرکٹ کلب کے درمیان کھیلا گیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے نہامہ ٹائٹنس نے ۲۰ اوورز میں ۱۶۲ رنز اسکور کیے۔ رضوان ستار نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف ۳۲ گیندوں پر ۴۳ رنز بنائے، جس میں ۳ چھکے اور ۳ چوکے شامل تھے جواب میں مرسونا کرکٹ کلب کی پوری ٹیم ۹۳ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ میزبان ٹیم کی جانب سے احمد بٹ نے شاندار باؤلنگ کرتے ہوئے ۵ اہم وکٹیں حاصل کیں اور انہیں مین آف دی میچ قرار دیا گیا، جبکہ رضوان ستار کو ان کی جارحانہ بیٹنگ پر گیم چینجر ایوارڈ دیا گیا۔ نہامہ ٹائٹنس نے یہ میچ باآسانی اپنے نام کر لیا۔ یاد رہے کہ یہ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ بنیادوں پر کھیلا جا رہا ہے۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت سرگرمیوں کا انعقاد طالبات کی بھرپور شرکت

بانڈی پورہ، ۰۳ مئی: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ (SWD) بانڈی پورہ کی جانب سے سنکلپ ہب مشن شکتی کے اشتراک سے ہائر سیکنڈری اسکول متوگام میں بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا جس کا مقصد طالبات کی ہمہ جہت ترقی، بیداری اور بااختیاری کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر طالبات کے درمیان والی بال میچ کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور ٹیم ورک، نظم و ضبط اور جسمانی فٹنس کا شاندار مظاہرہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکول احاطے میں شجرکاری مہم بھی چلائی گئی جس میں عملے اور طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر ماحولیاتی تحفظ اور پائیداری کے حوالے سے بیداری کو فروغ دیا۔ تقریب کے دوران طالبات میں اسپورٹس کٹس بھی تقسیم کی گئیں تاکہ خصوصاً پسماندہ طبقے سے تعلق رکھنے والی طالبات کو کھیلوں میں فعال شرکت کی ترغیب دی جا سکے۔ اس کے علاوہ مختلف سرکاری اسکیموں اور خواتین کی بااختیاری سے متعلق معلوماتی پمفلٹس بھی تقسیم کیے گئے۔ پروگرام کے تحت سنکلپ ہب کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات پر ایک بیداری سیشن بھی منعقد ہوا جس میں کھیلوں کی اہمیت، ماحولیاتی شعور اور بہتر فیصلہ سازی کے کردار پر زور دیا گیا۔ آخر میں والی بال مقابلے کی فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو اعزاز سے نوازا گیا جبکہ پی ٹی اساتذہ کی محنت اور لگن کو بھی سراہا گیا۔ اس تقریب میں سنکلپ ہب کے عہدیداران کے علاوہ اسکول کا عملہ اور طلبہ بھی موجود تھے۔

نوجوان کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کشیر زونل اسکولی مقابلوں میں جلوہ گر

بارہمولہ، ۰۳ مئی: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع بارہمولہ میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (DYSS) کی جانب سے کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں شمولیت کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے مختلف زونز میں انٹر اسکول زونل سطح کے مقابلوں کا کامیاب انعقاد عمل میں لایا گیا جس میں طلبہ کی بڑی تعداد نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ زون ڈنجر پورہ میں آئی اے ایف آئی ڈنجر پورہ میں انٹر اسکول انڈر ۱۴ مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے ۲۲۰ طلبہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر پرنسپل ہائر سیکنڈری اسکول ڈنجر پورہ مشتاق سوپوری مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے جنہوں نے محکمہ کی جانب سے نوجوان ٹیلنٹ کو فروغ دینے کی کاوشوں کو سراہا اور طلبہ کو ہمہ جہتی ترقی کیلئے کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ ادھر زون وٹن میں نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت جی ایچ ایس ایس وٹن میں انڈر ۱۴ اور انڈر ۱۷ لڑکوں کے درمیان شطرنج مقابلے منعقد کیے گئے جن میں ۳۲ کھلاڑیوں نے اپنی حکمت عملی اور مسابقتی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح زون سنگھ پورہ کلاں میں جی ایچ ایس ایس سنگھ پورہ کلاں میں انڈر ۱۴ اور انڈر ۱۷ طالبات کیلئے بیڈمنٹن مقابلے جاری ہیں جہاں ابھرتی ہوئی کھلاڑیوں نے غیر معمولی مہارت اور عزم کا مظاہرہ کیا۔ مزید برآں زون ڈاگی واچھ میں ۰۳ مئی ۲۰۲۶ کو انٹر کلسٹر اور زونل سطح کے والی بال مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں انڈر ۱۴ اور انڈر ۱۷ لڑکوں نے بھرپور شرکت کی۔ کلسٹر بہرام پورہ میں انڈر ۱۴ کے ۱۸۰ جبکہ انڈر ۱۷ کے ۴۸ کھلاڑیوں نے حصہ لیا جبکہ زونل سطح پر انڈر ۱۴ کے ۱۸۰ اور انڈر ۱۷ کے ۸۴ کھلاڑیوں نے اپنی کھیل صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ان مقابلوں میں مجموعی طور پر ۴۹۲ طلبہ کی شاندار شرکت نے نوجوانوں میں کھیلوں کے تئیں بڑھتے ہوئے رجحان اور مثبت جذبے کی عکاسی کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawes Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781